

تقویم برائے لکھنؤ



بابت ۱۹۵۰ء عیسوی مطابق ۱۴۰۲ھ ہجری موافق ۱۹ ستمبر ۱۹۵۰ء

۲۲/۸۰ مع دیگر حالات مفیدہ و کارآمد روزمرہ

قیمت فی جلد مع محصول ڈاک ۱۰

قیمت فی جلد بلا محصول ڈاک ۸

انشار اللہ العزیز سید آئندہ بین السی کما بیننی جو عظیم تقویم تیار کیا کرو گھا
خدمت میں عالموں اہل تنجیم کے یہ التماس ہے کہ وہ اس جہاں کھینچیں اس میں خطا ہو
ازراہ اشفاق سے نقد و سوغ و اصلاح کو بندہ اگر اصلاح نہ تو اندیشہ
قطعہ در شکریہ سال گذشتہ بجناب باری
شکر ہے تیرا خدا ہے دو جہاں
کیا ہی گذر اخیر و خوبی ہو سال
زندہ و مسرور و شاد و متندرست
سب طرح چھلے برس ہم نہال
ہم زن و دفر و غذا ہے برقرار
ہے حصول کامیابی بستان
دوست و ہمسایہ و خویش و عزیز
خوش ہیں وہ اور اس کے اطفال و
فکر و بیماری سے ہی بانی نجات
و قنہ جاتے رہے سب رخ و طلال
ہی خور و خواب و در و در و غفل
نمل گین سب آفتیں و سب بال
نعمت احسان ہیں تیرے شہسار
کس طرح سے شکر ہو تیرا ادا
ہی تو خالق اور رب ذوالجلال
یہاں زبان لفظ بھی یا ہی لال
اب دعا یہی کہ اسے بار آ لہ
رکھ ہیں سال جیسے پار سال
تشنہ و پیچا رہ گلاز ار کو
بھر رحمت سے پلا آب زلال

تقویم نام ہی ایک قسم کے بیورو کا جو علم ہیئت کی رو سے حکمیر لگاتا ہے
غیر وہی بلکہ ایک خاص قسم کے سال کے سال پر تقویم کیا جا اس سے بڑے بڑے
مستند ہیں چنانچہ بالکوب و ماہر الخلف کلزار کو کہ وہی گذشتہ ہیں قع
اگر تو ہم کا تہذیبی و علمی و ادبی و انوار حوالا نا تہذیبی و علمی و ادبی
ہم شکر ہے تیرا خدا ہے دو جہاں
روز شاد و مسرور و شاد و متندرست
تقویم ہر سال محنت و جانفشانی سے اور بہتر تقویموں انگریزی و لکھائی و
شاستری و کتب نجوم وغیرہ سے ترجمہ مستطاب کر کے ایک نئے انداز
مرتب کیا اس میں ہر جزئی میں میں انسان کا تفاوت ہی مضامین میں
درج کئے گئے ہیں انکی بہت ملاحظہ کرنے سے بخوبی منکشف ہو
اس میں شک نہیں کہ یہ ذخیرہ قلیل القیمت کی شہرہ منفعیت جمیع وکیلوں و محامیوں
اہلکاروں و عہدہ داروں عدالت گشت و تجارتوں و معاملہ داروں و ساہوکاروں
شائقوں و ریٹوں و امیروں و عیالداروں و سیاحوں و مسافروں کو بہت
مفید اور کارآمد ہی اگر اس کے سال سب جانوں اسکی قدردانی فرمائی تو

ماه جنوری	یوم	ماه جنوری
۹ جنوری ۱۲۹۵ شمسی ارشدین ۱۲۹۵ شمسی ۱۹ رجب ۱۲۹۵ شمسی تته بدی ۱۲۹۵ شمسی ۲۰ رجب ۱۲۹۵ شمسی دغان ۲۰ رجب ۱۲۹۵ شمسی	۱۰	۱۰ جنوری ۱۲۹۵ شمسی ارشدین ۱۲۹۵ شمسی ۲۰ رجب ۱۲۹۵ شمسی تته بدی ۱۲۹۵ شمسی ۲۱ رجب ۱۲۹۵ شمسی دغان ۲۱ رجب ۱۲۹۵ شمسی
۱۱ جنوری ۱۲۹۵ شمسی ارشدین ۱۲۹۵ شمسی ۲۱ رجب ۱۲۹۵ شمسی تته بدی ۱۲۹۵ شمسی ۲۲ رجب ۱۲۹۵ شمسی دغان ۲۲ رجب ۱۲۹۵ شمسی	۱۲	۱۲ جنوری ۱۲۹۵ شمسی ارشدین ۱۲۹۵ شمسی ۲۲ رجب ۱۲۹۵ شمسی تته بدی ۱۲۹۵ شمسی ۲۳ رجب ۱۲۹۵ شمسی دغان ۲۳ رجب ۱۲۹۵ شمسی
۱۳ جنوری ۱۲۹۵ شمسی ارشدین ۱۲۹۵ شمسی ۲۳ رجب ۱۲۹۵ شمسی تته بدی ۱۲۹۵ شمسی ۲۴ رجب ۱۲۹۵ شمسی دغان ۲۴ رجب ۱۲۹۵ شمسی	۱۴	۱۴ جنوری ۱۲۹۵ شمسی ارشدین ۱۲۹۵ شمسی ۲۴ رجب ۱۲۹۵ شمسی تته بدی ۱۲۹۵ شمسی ۲۵ رجب ۱۲۹۵ شمسی دغان ۲۵ رجب ۱۲۹۵ شمسی
۱۵ جنوری ۱۲۹۵ شمسی ارشدین ۱۲۹۵ شمسی ۲۵ رجب ۱۲۹۵ شمسی تته بدی ۱۲۹۵ شمسی ۲۶ رجب ۱۲۹۵ شمسی دغان ۲۶ رجب ۱۲۹۵ شمسی	۱۶	۱۶ جنوری ۱۲۹۵ شمسی ارشدین ۱۲۹۵ شمسی ۲۶ رجب ۱۲۹۵ شمسی تته بدی ۱۲۹۵ شمسی ۲۷ رجب ۱۲۹۵ شمسی دغان ۲۷ رجب ۱۲۹۵ شمسی
۱۷ جنوری ۱۲۹۵ شمسی ارشدین ۱۲۹۵ شمسی ۲۷ رجب ۱۲۹۵ شمسی تته بدی ۱۲۹۵ شمسی ۲۸ رجب ۱۲۹۵ شمسی دغان ۲۸ رجب ۱۲۹۵ شمسی	۱۸	۱۸ جنوری ۱۲۹۵ شمسی ارشدین ۱۲۹۵ شمسی ۲۸ رجب ۱۲۹۵ شمسی تته بدی ۱۲۹۵ شمسی ۲۹ رجب ۱۲۹۵ شمسی دغان ۲۹ رجب ۱۲۹۵ شمسی
۱۹ جنوری ۱۲۹۵ شمسی ارشدین ۱۲۹۵ شمسی ۲۹ رجب ۱۲۹۵ شمسی تته بدی ۱۲۹۵ شمسی ۳۰ رجب ۱۲۹۵ شمسی دغان ۳۰ رجب ۱۲۹۵ شمسی	۱۹	۱۹ جنوری ۱۲۹۵ شمسی ارشدین ۱۲۹۵ شمسی ۳۰ رجب ۱۲۹۵ شمسی تته بدی ۱۲۹۵ شمسی ۳۱ رجب ۱۲۹۵ شمسی دغان ۳۱ رجب ۱۲۹۵ شمسی

[illegible]

عطار و آفتاب کے قریب کے ستارے کا نام ہی یہ ستارہ آفتاب سے کم کر ڈھائی لاکھ میل دور ہے اور قطر اس کا ۴۴۴ میل اور وزرہ اپنا گواہ آفتاب کے ۴۴ دن اور ۴۴ گھنٹہ میں تمام کرتا ہے یعنی ایک گھنٹہ میں ایک لاکھ پانچ ہزار میل کی مسافت طی کرتا ہے

نہرہ

یہ ستارہ نظام شمسی میں دوسرے درجہ پر ہی اور آفتاب سے ۴ کروڑ ۸ لاکھ میل اس کو نہرہ کہتے ہیں یہ ایک گھنٹہ میں ۴۴ ہزار میل چلتا ہے اور آفتاب کے گواہ ۴۴ دن اور ۴۴ گھنٹہ میں ۴۴ ہزار کرتا ہے قطر اس کا ۴۴ میل ہی نہرہ عطار دوسری ٹاپی لیکن میں چھوٹا ہے اور آسمان پر کبھی صبح اور کبھی شام کی وقت نمودار ہوتا ہے

زمین

زمین آفتاب سے تیسرے درجہ پر ہی اور آفتاب سے ۴ کروڑ میل دور ہے یہ زمین اگرچہ زمین کا معلوم ہوتا ہے لیکن اس میں کچھ نہیں سمجھتا ہے بارشندوں کے ایک گھنٹہ میں ۴۴ ہزار میل طے کرتی ہے اس سے قریب کے گواہ سے ہی ۴۴ گنا تیز جاتی ہے

ماہتاب

خدا تعالیٰ جل شانہ نے جس وقت شمع آفتاب میں دیر سے غایت میں جاتی ہی وقت موقع سے روشنی پہنچانے کے لئے ایک ماہتاب مقرر کیا ہے قطر اس کا ۴۴ میل ہی اور زمین سے دو لاکھ چالیس ہزار میل دور ہی دورہ اپنا زمین کے گرد ۱۹ دن اور ۴ گھنٹہ میں پورا کرتا ہے یعنی ہر گھنٹہ میں ۴۴ میل راہ چاہتا ہے ماہتاب کے واسطے ہماری زمین ایک ہفتا ہے اور ۴ حصہ زیادہ روشنی پہنچاتی ہے نسبت اس روشنی کے جو ماہتاب زمین پر ڈالتا ہے

مریخ

مریخ چوتھے درجہ پر ہے اور ہفتہ درمیان زمین سے ایک حصہ ہے رنگ اس کا سرخ ہے اور آفتاب سے ۴ کروڑ ۴ لاکھ میل دور ہے اس کو ایک گھنٹہ کے عرصہ میں ۴۴ ہزار میل چلنے کی طاقت

دورہ پورا کرتا ہے قطر اس کا ۴ ہزار دو سو میل کا ہے

مشتی

مشتی کا قطر ۹ ہزار میل کا ہے اور زمین سے ۴۴ ہزار گنا بڑا اور آفتاب سے ۴ کروڑ میل کی فاصلت پر ہی زفاراہ کی فی گھنٹہ ۴ ہزار میل ہے یہ ستارہ سب ستاروں سے بڑا اور عظیم الشان

زحل

زحل کا قطر ۱۹ ہزار میل ہی اور زمین سے ۴۴ درجہ بڑا اور آفتاب سے ۴ کروڑ میل دور ہے دورہ اپنا آفتاب کے گرد ۴۴ برس میں تمام کرتا ہے اس ستارے کی زیادہ روشنی کے واسطے اس کو ایک بڑا اور بڑا حلقہ عنایت ہوا یہ حلقہ ۴ ہزار میل چڑھا ہے اور زمین سے صاف نظر آتا

دوم دارستارے

دوم دارستارے ہی نظام شمسی میں داخل ہیں جن میں روٹا اور دیگر گواہ وہ آفتاب کے گرد ایک فرضی دائرہ پر چکر کھاتے ہیں دوم دارستارے کو زمین پر ستر سیاروں کی دور کی درمیان میں جو کر چلے جاتے ہیں ان کی تیز روی قیاساً باہر ہی وہ آفتاب کے گرد اپنے تیلے رستوں پر نہایت سرعت کے ساتھ گزرتے کرتے ہیں شکل دوم دارستاروں کی عجیب ہے یعنی ان کے پیچھے ایک لمبی اور روشن دم لگی ہوئی ہے اس قسم کے ستارے بار بار دکھائی دیتے ہیں

قاعدہ دریافتن ماہ ہندوستانی

پس چون غرہ افتر نسبت نہ را چپاش بالیقین ہی راست میدان پس یعنی یکشنبه و دوشنبہ و شنبہ کو غرہ پڑے تو تینا ۴۴ دن کا ہوگا اور چپاش یعنی چہارشنبه و پنجشنبه و سنبہ یعنی جمعہ کو غرہ ہو تو وہ چھینا ۳۰ دن کا ہوگا

رباعی

جنوری مہرج مئی جولائی اکتوبر گشت تا دسمبر ہفت بہ اسم یک یاد نوشت
جون اپریل و نوامبر ستمبر چار ماہ این ہر ماہی شہاد و روزی بہشت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قطعه دوازده برج فلک

آسمان پرده جوی گلزار این برج نام از کبیله پرنای کائنات کلام
 بی عمل مشهور پیرا دوسرا بعد اسکے نور تیسرے جزائی اور چوتھے کالی کلان نام
 یا چوان لوئیس اسد ہی اور چہٹائی سنبلا ساتواں بران ہی عقرب پھوان کلام
 توس اور نیچے توان ہی اور پیرسوان جد گیارہواں دکن اور پین توت پرتنام

قطعه سبعة سياره

پین ستارے جو سات سيارے اسکے تختہ اری تہ اول
 بعد اسکے عمل رو وزیرہ شمس و مریخ و مشتری و زحل

رباعی حساب بجد

نایا زائف بجان بجان و مضام دانکہ زیادہ کنہ دہ تا قاف
 از قاف زیادہ کن صد صد تا عین اینست حساب بجد و نیست خلاف
قاعدہ دریافت کرنے قمر کا کہ کونسی برج میں ہے

برچہ از ماہ شد مشی کن پنج دیگر فضاے بر سر آن
 پس ز برج کہ آفتاب دروست بکن اعدا پنج پنج بر آن
 ہر کجا منہی شود عدوش ماہ آنجا بود یقین میدان

نوگرہ کی تاثیر

سورج	۱۲	۸	۴	۵۴	۲	۱۹	۱۱	۱۰	۶۳
چندران	۱۲	۸	۴	۱۰	۶	۳	۵۲	۱۱	۹۴
منگل	۱۲	۸	۴	۵	۲۱	۹۴	۱۱	۱۰	۶۳
بدھ	۱۲	۸	۴	۱۰	۶	۳	۵۲	۱۱	۹۴
برہسپ	۱۲	۸	۴	۱۰	۶	۳	۱۱	۹	۴۵۲
شکر	۱۲	۸	۴	۱۰	۶	۳	۵۶	۱۱	۹۴
سنہر	۱۲	۸	۴	۴	۵	۲۱۹	۱۱	۱۰	۶۳
	۱۲	۸	۴	۴	۵	۲۱۹			
	۱۲	۸	۴	۴					

مہوت چو گھڑ پیشب وز

رات کی گھڑی کی چو گھڑی

شنبہ	شنبہ	شنبہ	شنبہ	شنبہ	شنبہ	شنبہ	شنبہ	شنبہ	شنبہ
اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت
روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ
کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال
اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت
روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ
کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال
اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت
روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ
کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال

دن کی گھڑی کی چو گھڑی

شنبہ	شنبہ	شنبہ	شنبہ	شنبہ	شنبہ	شنبہ	شنبہ	شنبہ	شنبہ
اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت
روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ
کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال
اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت
روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ
کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال
اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت	اربت
روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ	روگ
کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال	کال

دافع ہو کہ لفظ کال معنی موت اور شبہ معنی بہتہ اور روگ یعنی بیماری اور دیگ
 معنی تشویش اور چر معنی روار د اور لائہ معنی فائدہ اور امت کہ معنی اسکے
 اسجیات اور مراد ہی معنی از مہر اولی ہین دیکھینہ دھکے کو چاہئے کہ بوجب اسکے
 دیکھکر عمل کرے برفلاف اسکے عمل کرنا زیوں ہی

تحریک الاعضاء کے فوائد

تمام سر پر ہر کے تو در میان خلق عزیز ہو + آدما سر پر ہر کے تو در پیشادی کوئی
 سر جانب عقب نشان سازت لکھلاست معاودت کرے + پیشانی جانب گوش
 رست سفر ہو لکھلاست و منفعت منزل مقصود پر پہنچے + پیشانی جانب
 گوش پر چپ شے مطلوبہ حاصل ہو + ابرو رست باعث شادی و تولد فرزند
 ابرو چپ خلق میں تو نگرو بے نیاز کرے + میان ہر دو ابرو دو سون لکھلاست
 ہو + چشم رست مراد دل پر آو + چشم چپ عورت نیک نظر ہو بہتر ہو + زیر
 چشم رست مال ملے + زیر چشم نقصان ہو + دہانہ چشم رست باعث شادی
 دہانہ چشم چپ کاروبار میں کسادگی کرے + مژدہ چشم رست خوشی ہو اور
 کوئی خوش واقرباؤں میں سے دور سے اگر ملاقی ہو + مژدہ چشم چپ نیا
 شگوفہ کہلاو + بینی جانب راست موجب شادی ہے + چپنی چپ غم و الم
 رونما ہو + لب بالا خصوصیت پہلے ہو + لب زیرین دوستی دو بار بار ہو +
 ہنسنے کے ساتھ لڑنا ہرے لیکن بجز گز رہے + زخمندان دوست و لوازم
 دشمنی پیدا ہو بعضوں کا قول ہے کہ کوئی شخص اگر چہ کرنا ہو + ہر دو چنارہ
 اسوہ و نیکیاں کریں + گوش رست بادشاہ بنے اگر اس لاین ہو تو اپنے قوم
 بزرگ ہو + گوش چپ دہشتہ + ہر دو گوش جو یکبارگی ملین تو کسی سے دشمنی پیدا
 رگ رست گردن مراد و ملک و مال و لاو + رگ چپ گردن نود ستیا ہو اور
 آہ کے طفیل بہت سال ملے مگر رنج میں رہے + گلو طعام خوش نصیب ہوں
 شانہ رست غلینی حاصل ہو + شانہ چپ علالت تولد فرزند ہے اور دشمن پر
 غالب آو + ہر دو کف مراد دل ملے + بغل رست شغل پیدا ہو + بغل چپ
 کوئی سردار ہربان ہو + بازو راست دشمن سے اتفاق ہو + بازو چپ
 موجب غم ہے + ساعد رست باعث دہم و ہراس ہے + ساعد چپ موجب
 ایمنی ہے + ہر دو ساعد کسی نہک سے عزت و توقیر حاصل ہو + دست
 رست آدمیوں سے دوستی ہو + دست چپ ہر بزرگان سے
 کدست راست باعث فرحت و آذادی غم ہے + کدست چپ بے وفادار ہو

انگشت کو چپ رست بہت غم میں رہے مگر عسکار جلد پہنچے + انگشت
 رست چپ گریہ نصیب ہو + انگشت دوم و میانہ رست راست موجب ملا
 انگشت دوم و میانہ دست چپ موجب مجبوری + انگشت سبابہ رست
 خبر دور کی ملے + انگشت سبابہ دست چپ کوئی شے گم ہو + نر انگشت
 الہام ہو و خذہ کرے + نر انگشت دست چپ نالہ و فریاد کرے + نیم
 رست کسی دوست کی خوشی ہو + نیم انگشت جانب چپ رنج عظیم پیدا ہو
 پشت کار مروجہ سے خوشی حاصل ہو + ہر دو ہتھان موجب غم و اند
 شکم شادی حاصل ہو بعض کا قول ہے کہ نجوم خلق اس کے گرد جمع
 بالاناف دلیل نفرت ہے + زیر ناف نشان ناتوانی ہے + کمر سفر پر
 پہلو راست موجب نقصان ہے + پہلو چپ سفر پیش آوے اور ا
 سرین رست مال تہہ لگے + سرین چپ نفرت ملے + ران راست سر
 ملے + ران چپ شکار تہہ لگے + زانو راست ناگہان غم پیدا ہو +
 چپ موجب دوستیوں کا ہے + ہر دو زانو اگر ایکبارگی پھر کین
 ہو + ساق رست تنگی و دغا ہو + ساق چپ دشمنوں کی موت سے
 بخشنے + شتا انگ راست مالان کرے + شتا انگ چپ جنگ و
 کرے + پاشہ راست بجات ہو + پاشہ چپ کام سخت بہرہ و
 پشت پاسے رست عروس سے نیکی دیکھے اور سفر میں جاوے تو پہر آو
 پشت پاسے چپ سفر دراز پیش آوے + کف پاسے رست سفر دور و
 کرے کف پاسے چپ رعایت حاصل ہو + انگشت کو چپ پاسے ر
 شے (خوشت ملے + انگشت کو چپ پاسے چپ غم و الم سے بے نیکی ہو +
 دوم پاسے رست فکر دور ہو + انگشت دوم پاسے چپ تروید کر
 انگشت میانہ پارت موجب تندرستی + انگشت میانہ پاسے چپ باعث بیماری
 انگشت سبابہ پاسے راست غمناک کر آوے + انگشت چہارم پاسے چپ جنگ
 ہو + نر انگشت پارت کا عسکاری بخشنے + نر انگشت پاسے چپ کامیابی
 ہو + تمام انگشت پاسے جو یکبارگی ملین علامت و نامیدی حاصل

[illegible]

نمبر	تاریخ	محل	ملاحظات
۱	۱۲۵۰
۲	۱۲۵۱
۳	۱۲۵۲
۴	۱۲۵۳
۵	۱۲۵۴
۶	۱۲۵۵
۷	۱۲۵۶
۸	۱۲۵۷
۹	۱۲۵۸
۱۰	۱۲۵۹
۱۱	۱۲۶۰
۱۲	۱۲۶۱
۱۳	۱۲۶۲
۱۴	۱۲۶۳
۱۵	۱۲۶۴
۱۶	۱۲۶۵
۱۷	۱۲۶۶
۱۸	۱۲۶۷
۱۹	۱۲۶۸
۲۰	۱۲۶۹
۲۱	۱۲۷۰
۲۲	۱۲۷۱
۲۳	۱۲۷۲
۲۴	۱۲۷۳
۲۵	۱۲۷۴
۲۶	۱۲۷۵
۲۷	۱۲۷۶
۲۸	۱۲۷۷
۲۹	۱۲۷۸
۳۰	۱۲۷۹
۳۱	۱۲۸۰
۳۲	۱۲۸۱
۳۳	۱۲۸۲
۳۴	۱۲۸۳
۳۵	۱۲۸۴
۳۶	۱۲۸۵
۳۷	۱۲۸۶
۳۸	۱۲۸۷
۳۹	۱۲۸۸
۴۰	۱۲۸۹
۴۱	۱۲۹۰
۴۲	۱۲۹۱
۴۳	۱۲۹۲
۴۴	۱۲۹۳
۴۵	۱۲۹۴
۴۶	۱۲۹۵
۴۷	۱۲۹۶
۴۸	۱۲۹۷
۴۹	۱۲۹۸
۵۰	۱۲۹۹
۵۱	۱۳۰۰
۵۲	۱۳۰۱
۵۳	۱۳۰۲
۵۴	۱۳۰۳
۵۵	۱۳۰۴
۵۶	۱۳۰۵
۵۷	۱۳۰۶
۵۸	۱۳۰۷
۵۹	۱۳۰۸
۶۰	۱۳۰۹
۶۱	۱۳۱۰
۶۲	۱۳۱۱
۶۳	۱۳۱۲
۶۴	۱۳۱۳
۶۵	۱۳۱۴
۶۶	۱۳۱۵
۶۷	۱۳۱۶
۶۸	۱۳۱۷
۶۹	۱۳۱۸
۷۰	۱۳۱۹
۷۱	۱۳۲۰
۷۲	۱۳۲۱
۷۳	۱۳۲۲
۷۴	۱۳۲۳
۷۵	۱۳۲۴
۷۶	۱۳۲۵
۷۷	۱۳۲۶
۷۸	۱۳۲۷
۷۹	۱۳۲۸
۸۰	۱۳۲۹
۸۱	۱۳۳۰
۸۲	۱۳۳۱
۸۳	۱۳۳۲
۸۴	۱۳۳۳
۸۵	۱۳۳۴
۸۶	۱۳۳۵
۸۷	۱۳۳۶
۸۸	۱۳۳۷
۸۹	۱۳۳۸
۹۰	۱۳۳۹
۹۱	۱۳۴۰
۹۲	۱۳۴۱
۹۳	۱۳۴۲
۹۴	۱۳۴۳
۹۵			

[illegible]

F

(صفحہ) تقویم بالکونبد بابت ۱۸۴۵ عیسوی مطابق ۱۲۸۱ھ ہجری موافق سمرقند ۱۹۲۲ بکرمی (۱۶)

حدیست اضلاع و محاکم مغربی و شمالی

نام ضلع	پلاٹین میں	آبادی اضلاع	محاصل اراضی	محاصل سائر
میل	نمبر	روپیہ	روپیہ	
گورکھپور	۴۳۲۰	۳۰۸۴۸۴۲	۲۱۳۵۴۴۸	۲۴۹۶۸۵
مرزاپور	۵۱۵۲	۱۱۰۳۳۱۵	۸۲۹۵۰۹	۱۲۰۸۶۲
بریلے	۳۱۱۹	۱۳۴۸۲۶۸	۱۴۸۱۴۱۸	۱۵۱۱۰۵
باندہ	۳۰۰۹	۴۴۳۸۴۲	۱۵۹۳۳۵۰	۲۰۲۶۵
الہ آباد	۲۴۸۸	۱۳۴۹۴۸۸	۲۱۲۸۹۴۸	۱۳۶۶۴۵
مراد آباد	۲۶۹۸	۱۱۳۸۳۶۱	۱۲۳۸۹۴۸	۲۴۴۱۳
اعظم گڑھ	۲۵۱۶	۱۶۵۳۲۵۱	۱۲۹۱۳۹۰	۱۰۲۱۹۰
بدایوں	۲۴۰۱	۱۰۱۹۱۶۱	۱۱۲۳۸۸۳	۰۳۸۲۸۹
کامینور	۲۳۳۸	۱۱۴۴۵۵۴	۲۱۳۹۶۱۱	۱۲۶۸۰۳
شاہجہانپور	۲۳۰۸	۹۸۶۰۰۹۶	۱۰۵۹۲۹۲	۸۶۱۸۶
میدوٹھ	۲۲۰۰	۱۰۹۳۰۱۳	۱۴۰۵۵۹۲	۴۵۳۶۱
غازیپور	۲۱۸۱	۱۵۹۶۳۲۳	۱۵۱۱۲۴۵	۱۲۱۲۲۱
سہانپور	۲۱۶۲	۸۸۱۳۲۵	۱۰۸۴۶۲۸	۲۳۱۲۴
علی گڑھ	۲۱۵۳	۱۱۳۴۵۶۵	۱۹۴۰۵۳۱	۳۶۴۶۸
فرخ آباد	۲۱۲۲	۱۰۶۴۶۰۴	۱۲۳۵۱۴۱	۱۲۴۱۵۸
میں پوری	۲۰۲۰	۸۳۲۴۱۲	۱۲۶۳۲۲۵	۳۶۴۶۸
بمیر پور	۱۹۱۱	۲۳۹۸۵۰	۱۱۳۳۲۱۲	۲۵۳۱۳
بجنور	۱۹۰۰	۶۹۵۵۵۱	۱۲۰۲۱۲۴	۳۳۲۴۹
آگرہ	۱۸۶۳	۱۰۰۱۹۶۱	۱۶۱۰۸۶۵	۶۲۴۰۸
بلند شہر	۱۸۲۳	۷۴۸۳۳۲	۱۰۶۹۴۳۶	۱۰۶۹۴۳۶
اٹواہ	۱۶۴۴	۶۱۰۹۶۵	۱۲۶۹۰۱۵	۲۰۵۰۶
منظفرنگر	۱۶۳۶	۶۴۴۸۹۱	۱۱۱۱۹۸۱	۳۹۸۶۰
میترا	۱۶۱۳	۸۶۲۹۰۹	۱۶۴۱۱۲۵	۲۴۲۱۰
فتحپور	۱۵۸۳	۶۴۹۴۸۲	۱۲۲۵۹۶۸	۶۹۰۴۶
جونیپور	۱۵۶۲	۱۱۳۳۴۳۹	۱۰۲۵۳۶۸۵	۴۰۶۲۹
نارس	۹۹۵	۸۵۱۴۵۴	۹۰۳۳۹۱	۱۲۳۳۲۹
اسط		معلوم نہیں	معلوم نہیں	معلوم نہیں

زار و ہندہ بر ندون اور ریگنہ واسے جانور و پکلی کثرت ہوتی ہے
در مکانوں کو ہٹوں اور دالانوں میں ریٹنے بیٹھنے سے طبیعت کو
یشانی ہوتی ہی اور کھلے اور ہوا دار مکانوں میں دلکو جمجھا اور
جیت حاصل ہوتی ہی اس میں اگر گوا اور گرم ہوا چل پڑے تو
چار پر اوہنیں گہروں میں گہنا پڑا ہبت کم شخص ہونگے جو ان
سی تکلیفات سے نہ گہرا تے ہونگے غرض یہ دون خدا خدا کر کے
کٹے ہیں یہ مہینا قطع نظر مردوں کے شریف ہندوستانی عورتوں کی
ن میں تو موت ہی کیونکہ وہ بچاری پر وہ کی بیٹھنے والی بلحاظ
پر وہ کی کے نہ بازار میں بے تکلف نکلتی ہیں اور نہ دن کی
وشنی میں بالاسے بام چڑھ سکتی ہیں اس واسطے او کو نکال
مال مصیبت ہی

غبار اس مہینے میں پختہ ہو کر کھچوڑے میں دیکھا جاسکتا ہے
یختوں میں کثرت سے پانی دیتے ہیں لیکن کسی کی یہ آجائے ہیں ان کے
جو دلو آتیا شمی ہوا ز کہتے ہیں تاکہ مزہ انار کا ہر مزہ ہوا خیرہ تیز ہوا لگوائی
تیرے پیاز کھ گوبھی آلو کچی آم ان چیزوں کی بازار میں افراط ہوتی ہے

برگ تسبیل	یکشنبہ	دو شنبہ	ثلاثہ	چهار شنبہ	پنج شنبہ	جمعه
مشرق	مشرق	مشرق	مشرق	مشرق	مشرق	مشرق
مغرب	مغرب	مغرب	مغرب	مغرب	مغرب	مغرب
جنوب	جنوب	جنوب	جنوب	جنوب	جنوب	جنوب
شمال	شمال	شمال	شمال	شمال	شمال	شمال

(صف) تقویم بالگویند بابت ۴۵۸۰ عیسوی مطابق ۱۲۸۱ هجری موافق ۱۹۰۴ بکر می (۱۴)

قاعدہ رجب کی چوتھی تاریخ جس روز ہوا سیدنا اوسین شعبان وغرہ رمضان عید قربان ہوگی اور عید الفطر پہنچنے سے عشرہ محرم



رحمہا را ندید شمالی و پنجشنبہ در جنوب

مقام سفینہ کو چاہئے کہ چاند کو مقابلہ میں یا دست راست کیلئے روانہ ہو تو سعدی اور بختان اسکے قتل کو ناخوش ہے

نقیب رہے حکم بہ تائہی کہ ہر اس مہراز کے کو سو روچ
ستارے وقتہ و بختہ ہر برخانہ میں کہے ہیں کہ ایک نئی مکمل
پیشانی میں کہیں لکھا ہے کہ جو تباہ سوچ جمے کا یہی پلا خیرہ فانی ہوا
ہاں کہ کامینا و عینہ و ناقص بہت

صفی تقویم بالگو بن دیابت ۸۶۵ مطابق سن ۱۲۸۲ هجری موافق سن ۱۹۶۵ بکری (۸)

ماه	یوم	ماه
۹	۱۰	۱
۱۰	۱۱	۲
۱۱	۱۲	۳
۱۲	۱۳	۴
۱	۱۴	۵
۲	۱۵	۶
۳	۱۶	۷
۴	۱۷	۸
۵	۱۸	۹
۶	۱۹	۱۰
۷	۲۰	۱۱
۸	۲۱	۱۲
۹	۲۲	۱۳
۱۰	۲۳	۱۴
۱۱	۲۴	۱۵
۱۲	۲۵	۱۶
۱	۲۶	۱۷
۲	۲۷	۱۸
۳	۲۸	۱۹
۴	۲۹	۲۰
۵	۳۰	۲۱
۶	۳۱	۲۲
۷	۳۲	۲۳
۸	۳۳	۲۴
۹	۳۴	۲۵
۱۰	۳۵	۲۶
۱۱	۳۶	۲۷
۱۲	۳۷	۲۸
۱	۳۸	۲۹
۲	۳۹	۳۰
۳	۴۰	۳۱
۴	۴۱	۳۲
۵	۴۲	۳۳
۶	۴۳	۳۴
۷	۴۴	۳۵
۸	۴۵	۳۶
۹	۴۶	۳۷
۱۰	۴۷	۳۸
۱۱	۴۸	۳۹
۱۲	۴۹	۴۰
۱	۵۰	۴۱
۲	۵۱	۴۲
۳	۵۲	۴۳
۴	۵۳	۴۴
۵	۵۴	۴۵
۶	۵۵	۴۶
۷	۵۶	۴۷
۸	۵۷	۴۸
۹	۵۸	۴۹
۱۰	۵۹	۵۰
۱۱	۶۰	۵۱
۱۲	۶۱	۵۲
۱	۶۲	۵۳
۲	۶۳	۵۴
۳	۶۴	۵۵
۴	۶۵	۵۶
۵	۶۶	۵۷
۶	۶۷	۵۸
۷	۶۸	۵۹
۸	۶۹	۶۰
۹	۷۰	۶۱
۱۰	۷۱	۶۲
۱۱	۷۲	۶۳
۱۲	۷۳	۶۴
۱	۷۴	۶۵
۲	۷۵	۶۶
۳	۷۶	۶۷
۴	۷۷	۶۸
۵	۷۸	۶۹
۶	۷۹	۷۰
۷	۸۰	۷۱
۸	۸۱	۷۲
۹	۸۲	۷۳
۱۰	۸۳	۷۴
۱۱	۸۴	۷۵
۱۲	۸۵	۷۶
۱	۸۶	۷۷
۲	۸۷	۷۸
۳	۸۸	۷۹
۴	۸۹	۸۰
۵	۹۰	۸۱
۶	۹۱	۸۲
۷	۹۲	۸۳
۸	۹۳	۸۴
۹	۹۴	۸۵
۱۰	۹۵	۸۶
۱۱	۹۶	۸۷
۱۲	۹۷	۸۸
۱	۹۸	۸۹
۲	۹۹	۹۰
۳	۱۰۰	۹۱
۴	۱۰۱	۹۲
۵	۱۰۲	۹۳
۶	۱۰۳	۹۴
۷	۱۰۴	۹۵
۸	۱۰۵	۹۶
۹	۱۰۶	۹۷
۱۰	۱۰۷	۹۸
۱۱	۱۰۸	۹۹
۱۲	۱۰۹	۱۰۰
۱	۱۱۰	۱۰۱
۲	۱۱۱	۱۰۲
۳	۱۱۲	۱۰۳
۴	۱۱۳	۱۰۴
۵	۱۱۴	۱۰۵
۶	۱۱۵	۱۰۶
۷	۱۱۶	۱۰۷
۸	۱۱۷	۱۰۸
۹	۱۱۸	۱۰۹
۱۰	۱۱۹	۱۱۰
۱۱	۱۲۰	۱۱۱
۱۲	۱۲۱	۱۱۲
۱	۱۲۲	۱۱۳
۲	۱۲۳	۱۱۴
۳	۱۲۴	۱۱۵
۴	۱۲۵	۱۱۶
۵	۱۲۶	۱۱۷
۶	۱۲۷	۱۱۸
۷	۱۲۸	۱۱۹
۸	۱۲۹	۱۲۰
۹	۱۳۰	۱۲۱
۱۰	۱۳۱	۱۲۲
۱۱	۱۳۲	۱۲۳
۱۲	۱۳۳	۱۲۴
۱	۱۳۴	۱۲۵
۲	۱۳۵	۱۲۶
۳	۱۳۶	۱۲۷
۴	۱۳۷	۱۲۸
۵	۱۳۸	۱۲۹
۶	۱۳۹	۱۳۰
۷	۱۴۰	۱۳۱
۸	۱۴۱	۱۳۲
۹	۱۴۲	۱۳۳
۱۰	۱۴۳	۱۳۴
۱۱	۱۴۴	۱۳۵
۱۲	۱۴۵	۱۳۶
۱	۱۴۶	۱۳۷
۲	۱۴۷	۱۳۸
۳	۱۴۸	۱۳۹
۴	۱۴۹	۱۴۰
۵	۱۵۰	۱۴۱
۶	۱۵۱	۱۴۲
۷	۱۵۲	۱۴۳
۸	۱۵۳	۱۴۴
۹	۱۵۴	۱۴۵
۱۰	۱۵۵	۱۴۶
۱۱	۱۵۶	۱۴۷
۱۲	۱۵۷	۱۴۸
۱	۱۵۸	۱۴۹
۲	۱۵۹	۱۵۰
۳	۱۶۰	۱۵۱
۴	۱۶۱	۱۵۲
۵	۱۶۲	۱۵۳
۶	۱۶۳	۱۵۴
۷	۱۶۴	۱۵۵
۸	۱۶۵	۱۵۶
۹	۱۶۶	۱۵۷
۱۰	۱۶۷	۱۵۸
۱۱	۱۶۸	۱۵۹
۱۲	۱۶۹	۱۶۰
۱	۱۷۰	۱۶۱
۲	۱۷۱	۱۶۲
۳	۱۷۲	۱۶۳
۴	۱۷۳	۱۶۴
۵	۱۷۴	۱۶۵
۶	۱۷۵	۱۶۶
۷	۱۷۶	۱۶۷
۸	۱۷۷	۱۶۸
۹	۱۷۸	۱۶۹
۱۰	۱۷۹	۱۷۰
۱۱	۱۸۰	۱۷۱
۱۲	۱۸۱	۱۷۲
۱	۱۸۲	۱۷۳
۲	۱۸۳	۱۷۴
۳	۱۸۴	۱۷۵
۴	۱۸۵	۱۷۶
۵	۱۸۶	۱۷۷
۶	۱۸۷	۱۷۸
۷	۱۸۸	۱۷۹
۸	۱۸۹	۱۸۰
۹	۱۹۰	۱۸۱
۱۰	۱۹۱	۱۸۲
۱۱	۱۹۲	۱۸۳
۱۲	۱۹۳	۱۸۴
۱	۱۹۴	۱۸۵
۲	۱۹۵	۱۸۶
۳	۱۹۶	۱۸۷
۴	۱۹۷	۱۸۸
۵	۱۹۸	۱۸۹
۶	۱۹۹	۱۹۰
۷	۲۰۰	۱۹۱
۸	۲۰۱	۱۹۲
۹	۲۰۲	۱۹۳
۱۰	۲۰۳	۱۹۴
۱۱	۲۰۴	۱۹۵
۱۲	۲۰۵	۱۹۶
۱	۲۰۶	۱۹۷
۲	۲۰۷	۱۹۸
۳	۲۰۸	۱۹۹
۴	۲۰۹	۲۰۰
۵	۲۱۰	۲۰۱
۶	۲۱۱	۲۰۲
۷	۲۱۲	۲۰۳
۸	۲۱۳	۲۰۴
۹	۲۱۴	۲۰۵
۱۰	۲۱۵	۲۰۶
۱۱	۲۱۶	۲۰۷
۱۲	۲۱۷	۲۰۸
۱	۲۱۸	۲۰۹
۲	۲۱۹	۲۱۰
۳	۲۲۰	۲۱۱
۴	۲۲۱	۲۱۲
۵	۲۲۲	۲۱۳
۶	۲۲۳	۲۱۴
۷	۲۲۴	۲۱۵
۸	۲۲۵	۲۱۶
۹	۲۲۶	۲۱۷
۱۰	۲۲۷	۲۱۸
۱۱	۲۲۸	۲۱۹
۱۲	۲۲۹	۲۲۰
۱	۲۳۰	۲۲۱
۲	۲۳۱	۲۲۲
۳	۲۳۲	۲۲۳
۴	۲۳۳	۲۲۴
۵	۲۳۴	۲۲۵
۶	۲۳۵	۲۲۶
۷	۲۳۶	۲۲۷
۸	۲۳۷	۲۲۸
۹	۲۳۸	۲۲۹
۱۰	۲۳۹	۲۳۰
۱۱	۲۴۰	۲۳۱
۱۲	۲۴۱	۲۳۲
۱	۲۴۲	۲۳۳
۲	۲۴۳	۲۳۴
۳	۲۴۴	۲۳۵
۴	۲۴۵	۲۳۶
۵	۲۴۶	۲۳۷
۶	۲۴۷	۲۳۸
۷	۲۴۸	۲۳۹
۸	۲۴۹	۲۴۰
۹	۲۵۰	۲۴۱
۱۰	۲۵۱	۲۴۲
۱۱	۲۵۲	۲۴۳
۱۲	۲۵۳	۲۴۴
۱	۲۵۴	۲۴۵
۲	۲۵۵	۲۴۶
۳	۲۵۶	۲۴۷
۴	۲۵۷	۲۴۸
۵	۲۵۸	۲۴۹
۶	۲۵۹	۲۵۰
۷	۲۶۰	۲۵۱
۸	۲۶۱	۲۵۲
۹	۲۶۲	۲۵۳
۱۰	۲۶۳	۲۵۴
۱۱	۲۶۴	۲۵۵
۱۲	۲۶۵	۲۵۶
۱	۲۶۶	۲۵۷
۲	۲۶۷	۲۵۸
۳	۲۶۸	۲۵۹
۴	۲۶۹	۲۶۰
۵	۲۷۰	۲۶۱
۶	۲۷۱	۲۶۲
۷	۲۷۲	۲۶۳
۸	۲۷۳	۲۶۴
۹	۲۷۴	۲۶۵
۱۰	۲۷۵	۲۶۶
۱۱	۲۷۶	۲۶۷
۱۲	۲۷۷	۲۶۸
۱	۲۷۸	۲۶۹
۲	۲۷۹	۲۷۰
۳	۲۸۰	۲۷۱
۴	۲۸۱	۲۷۲
۵	۲۸۲	۲۷۳
۶	۲۸۳	۲۷۴
۷	۲۸۴	۲۷۵
۸	۲۸۵	۲۷۶
۹	۲۸۶	۲۷۷
۱۰	۲۸۷	۲۷۸
۱۱	۲۸۸	۲۷۹
۱۲	۲۸۹	۲۸۰
۱	۲۹۰	۲۸۱
۲	۲۹۱	۲۸۲
۳	۲۹۲	۲۸۳
۴	۲۹۳	۲۸۴
۵	۲۹۴	۲۸۵
۶	۲۹۵	۲۸۶
۷	۲۹۶	۲۸۷
۸	۲۹۷	۲۸۸
۹	۲۹۸	۲۸۹
۱۰	۲۹۹	۲۹۰
۱۱	۳۰۰	۲۹۱
۱۲	۳۰۱	۲۹۲
۱	۳۰۲	۲۹۳
۲	۳۰۳	۲۹۴
۳	۳۰۴	۲۹۵
۴	۳۰۵	۲۹۶
۵	۳۰۶	۲۹۷
۶	۳۰۷	۲۹۸
۷	۳۰۸	۲۹۹
۸	۳۰۹	۳۰۰
۹	۳۱۰	۳۰۱
۱۰	۳۱۱	۳۰۲
۱۱	۳۱۲	۳۰۳
۱۲	۳۱۳	۳۰۴
۱	۳۱۴	۳۰۵
۲	۳۱۵	۳۰۶
۳	۳۱۶	۳۰۷
۴	۳۱۷	۳۰۸
۵	۳۱۸	۳۰۹
۶	۳۱۹	۳۱۰
۷	۳۲۰	۳۱۱
۸	۳۲۱	۳۱۲
۹	۳۲۲	۳۱۳
۱۰	۳۲۳	۳۱۴
۱۱	۳۲۴	۳۱۵
۱۲	۳۲۵	۳۱۶
۱	۳۲۶	۳۱۷
۲	۳۲۷	۳۱۸
۳	۳۲۸	۳۱۹
۴	۳۲۹	۳۲۰
۵	۳۳۰	۳۲۱
۶	۳۳۱	۳۲۲
۷	۳۳۲	۳۲۳
۸	۳۳۳	۳۲۴
۹	۳۳۴	۳۲۵
۱۰	۳۳۵	۳۲۶
۱۱	۳۳۶	۳۲۷
۱۲	۳۳۷	۳۲۸
۱	۳۳۸	۳۲۹
۲	۳۳۹	۳۳۰
۳	۳۴۰	۳۳۱
۴	۳۴۱	۳۳۲
۵	۳۴۲	۳۳۳
۶	۳۴۳	۳۳۴
۷	۳۴۴	۳۳۵
۸	۳۴۵	۳۳۶
۹	۳۴۶	۳۳۷
۱۰	۳۴۷	۳۳۸
۱۱	۳۴۸	۳۳۹
۱۲	۳۴۹	۳۴۰
۱	۳۵۰	۳۴۱
۲	۳۵۱	۳۴۲
۳	۳۵۲	۳۴۳
۴	۳۵۳	۳۴۴
۵	۳۵۴	۳۴۵
۶	۳۵۵	۳۴۶
۷	۳۵۶	۳۴۷
۸	۳۵۷	۳۴۸
۹	۳۵۸	۳۴۹
۱۰	۳۵۹	۳۵۰
۱۱	۳۶۰	۳۵۱
۱۲	۳۶۱	۳۵۲
۱	۳۶۲	۳۵۳
۲	۳۶۳	۳۵۴
۳	۳۶۴	۳۵۵
۴	۳۶۵	۳۵۶

(صفحہ) تقویم بالگویند بابت ۱۸۶۵ء عیسوی مطابق ۱۲۸۱ھ ہجری موافق ۱۹۴۲ء انگریزی (۱۹)

[illegible]

تقویم بالگوئید بابت ۱۸۶۵ء عیسوی مطابق ۱۲۸۴ھ ہجری موافق ۱۹۴۲ء اکبری (۲۰)

ما جانان اگر زیادہ مایہ نند و ستائشوں کے مکالموں کے اندر جس کی پیشانی
 ہر کی جاتی ہیں اور تہرہ نند و ستائشوں کے معنی ملائی ہیں اور ذراشی پہنکے برابر
 پہنچے ہیں غریب میونکو جو کہ یہ سامان پیشانی آرام کا مہر نہیں آتا وہ جیسا کہ
 پہنکے ہیں کہ پہنکوں ہی گزارہ آتے ہیں نہیں ایسی گریز وقت حتی الامکان
 صاحبان انگریز تو فرود خواہ عورت خواہ چہرہ کی دروازہ کے باہر شکر ہی نہیں
 لھائی دیتی کہیوں کی کثرت طبیعت کی زنجبانی ہی ہر چیز کو کلمہ کر سیکرے
 پتیری تدابیر کی گئیں لیکن ہنوز کوئی معقول تدبیر ظہور نہیں کر سکا
 دو گنا بیان گری کے موسم میں پریشانی طرہ موجہ چند ان جا قعب نہیں کہ
 ہر سرد ولایت رہنے والے ہیں لیکن طرہ یہی کہ حاصل اس ملک کا شند
 اثر مضمحل و بیمار معلوم ہو گئے ہیں اور گری کی زیادتی پناہ مانگتے ہیں گریز
 وجود سخت سختی ہو سیکے ان نوین بدست و محنت نہیں کہ سکتے تہرہ میونکو اکثر اوقات
 درون میں آتا درجہ تک چڑھتا ہے اس مہینے کی آمد ہی ہو اور جیکڑ ہو
 مین او کی علامت آتے اور اون کی ہی جسے اس وقت گری میں تہہ تھیفہ جاتی ہے
 اقسام حیوانات خوشگوار جو موسم میں پیدا ہوتے ہیں ان کے باعث
 انسان کے جسم پر اثر گرتا کہ کام ہو جاتا ہے جو میونکو کہ کہ گئے ہیں نسبت زیادہ سو
 و تراد و تحسین سے ہیں مثلاً انگور آٹو عنناس لیون کٹھل ام تر بوز
 مار شریفہ وغیرہ بہت مرغوب خوشنما ہوتے ہیں اس مہینے میں پانی کیا رہے
 چھڑنے سے کچھ فائدہ ہوگا بلکہ ان میں نالیان ان کو دینی چاہئیں کہ
 زمین اندون گری کے سبب ایسی خشک ہو جاتی ہے کہ ادھر پانی ڈالا اور
 اور جذب ہوا اس واسطے آبیانی ہر روز خوب کرنی چاہیے چھلیان اس
 مرتبہ کیا اب ہوتی ہیں

عیب گھوڑوں کے

گھوڑے میں کئی عیب ہوتے ہیں جو مہر میں وہ عیبوں کی خوشنما
 رکھتے ہیں نام اون کے یہ ہیں عقبہ ستارہ پیشانی پٹیل طانی
 چھپ ست پدم ارجل بدر کا بی تشقہ پیشانی رنگ سور و سنجائی شالنگو

قبح پیشانی پتھر دندان کھدراز خود چشم تختہ گردن کوئی گردن
 گاوشانہ کچی مانوس شکم گاجی خر سہ چارن پا ہرن پا بہتر گون
 شردارن کچل ایک گانہ دو گانہ لچکا دل پیر پڑی بیٹھسا کھلیکرا
 برساتی منی بائیں ناگن یاد پی یہ پانچ عیب گھوڑے کے لئے
 پنج عیب شرعی کہلاتے ہیں کہنہ لنگ گری گنوار دندان گریز
 شب کور

گھوڑے کے جسم پر چند قدرتی ہونیاں ہیں ہوا کرتی ہیں اون کے
 مختلف نام اور مختلف مقام ہیں مثلاً کنکول کان کی نوک پر سیکن
 پیشانی پر اور کان کے نیچے یہ ہونیزو منی قسم کی ہوتی ہیں چشتا قلیبی
 سینڈا — آتشو ڈال کان کے باہر — ساہین اور باگ یہ
 دونوں ہونیاں عیال کے اندر گردن آئینے ایک ایک ہی طرف
 خواہ دونوں طرف کو ہوتی ہیں — خیر پست پر — ہر اول اور
 دیو من سینڈ پر — گوم پیٹ کے نیچے — گھوڑے میں نہیں
 گھوڑا اوکھا ہاتھ کی نلی پر اور اسکا مونہہ اوپر کی طرف اور
 اسکا مونہہ نیچے کی طرف ہو تو اسکیو کہوڑا کچاڑ کہیں گے
 کشی رگلے کے نیچے — ماریل کانوں کی چرٹین — ہر بل زانو
 اوپر — گنگا پاٹ پیٹ کے نیچے — واضح ہو کہ ان ہونیزوں
 میں سے بعض شخص میں اور بعض سعد اور بعض ایسی کہ ایک اور
 عیب خواست کو رفع کرتی ہیں

سنخہ واسطے فرج بھی گھوڑوں کے

جو کہ دوسرے کہلی ایجان : لیکہ ہووے کہلی زندر کتان
 او سکوبار یک کر کے اسی عدم دودہ میں گای کے تو کر منضم
 ایک آثار و مہین شکر ڈال ان سپہوں کو ملا ستودہ خضال
 نصف ہووے مہیلہ ای شریا تو کہلی ہی تو ادھی کرے شمار
 تین ہفتے ملا کے دونوں کہلا تا فرس تیرا خوب ہووے شمار

صفحہ تقویم بالگویند بابت ۱۸۶۵ عیسوی مطابق ۱۲۵۰ ہجری موافق ۱۹۲۱ بمبئی (۲۱)

ہجری سال ۱۲۵۰ بابت ۱۸۶۵ عیسوی میں بتدای شروع لغایت شروع ہوا اور دیکھو کہ ہجری سال

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰																																																			
۱۸۵۰	۱۸۵۱	۱۸۵۲	۱۸۵۳	۱۸۵۴	۱۸۵۵	۱۸۵۶	۱۸۵۷	۱۸۵۸	۱۸۵۹	۱۸۶۰	۱۸۶۱	۱۸۶۲	۱۸۶۳	۱۸۶۴	۱۸۶۵	۱۸۶۶	۱۸۶۷	۱۸۶۸	۱۸۶۹	۱۸۷۰	۱۸۷۱	۱۸۷۲	۱۸۷۳	۱۸۷۴	۱۸۷۵	۱۸۷۶	۱۸۷۷	۱۸۷۸	۱۸۷۹	۱۸۸۰	۱۸۸۱	۱۸۸۲	۱۸۸۳	۱۸۸۴	۱۸۸۵	۱۸۸۶	۱۸۸۷	۱۸۸۸	۱۸۸۹	۱۸۹۰	۱۸۹۱	۱۸۹۲	۱۸۹۳	۱۸۹۴	۱۸۹۵	۱۸۹۶	۱۸۹۷	۱۸۹۸	۱۸۹۹	۱۹۰۰	۱۹۰۱	۱۹۰۲	۱۹۰۳	۱۹۰۴	۱۹۰۵	۱۹۰۶	۱۹۰۷	۱۹۰۸	۱۹۰۹	۱۹۱۰	۱۹۱۱	۱۹۱۲	۱۹۱۳	۱۹۱۴	۱۹۱۵	۱۹۱۶	۱۹۱۷	۱۹۱۸	۱۹۱۹	۱۹۲۰	۱۹۲۱	۱۹۲۲	۱۹۲۳	۱۹۲۴	۱۹۲۵	۱۹۲۶	۱۹۲۷	۱۹۲۸	۱۹۲۹	۱۹۳۰	۱۹۳۱	۱۹۳۲	۱۹۳۳	۱۹۳۴	۱۹۳۵	۱۹۳۶	۱۹۳۷	۱۹۳۸	۱۹۳۹	۱۹۴۰	۱۹۴۱	۱۹۴۲	۱۹۴۳	۱۹۴۴	۱۹۴۵	۱۹۴۶	۱۹۴۷	۱۹۴۸	۱۹۴۹	۱۹۵۰	۱۹۵۱	۱۹۵۲	۱۹۵۳	۱۹۵۴	۱۹۵۵	۱۹۵۶	۱۹۵۷	۱۹۵۸	۱۹۵۹	۱۹۶۰	۱۹۶۱	۱۹۶۲	۱۹۶۳	۱۹۶۴	۱۹۶۵	۱۹۶۶	۱۹۶۷	۱۹۶۸	۱۹۶۹	۱۹۷۰	۱۹۷۱	۱۹۷۲	۱۹۷۳	۱۹۷۴	۱۹۷۵	۱۹۷۶	۱۹۷۷	۱۹۷۸	۱۹۷۹	۱۹۸۰	۱۹۸۱	۱۹۸۲	۱۹۸۳	۱۹۸۴	۱۹۸۵	۱۹۸۶	۱۹۸۷	۱۹۸۸	۱۹۸۹	۱۹۹۰	۱۹۹۱	۱۹۹۲	۱۹۹۳	۱۹۹۴	۱۹۹۵	۱۹۹۶	۱۹۹۷	۱۹۹۸	۱۹۹۹	۲۰۰۰

سال کبیسه		۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																									
۱۸۶۰	۱۸۸۸	۴	۳	۲	۱	۵	۴	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳	۲	۱	۳	۲	۱	۴	۳

قاعدہ

جنوری تا مین جس سال کے جس ہفتے کا چاند ان مطلوب اول اس سال کے
سلسلہ سالین دیکھا جائے اور پچھلے ہفتوں کے ہفتے سے لے کر پہلے ہفتے
تک تمام مینے کے مطابق ہیں

مثلاً

دریافت کرو کہ ۱۸۶۵ گشت کون تھا پس شروع سلسلہ سالین
مندرجہ اور سال مذکور کی برابر ماہ اگست کے پچھلے ہفتے سے لے کر پہلے ہفتے
تک تمام مینے کا بتلا تا مینے صہین ماضی ہوگا کہ مینوں اگست کو مینے کا دن تھا

ایضاً

معلوم کرو کہ ۱۸۶۵ ہجری ۱۲۵۰ کو کون روز تھا پس شروع سلسلہ سالین کے برابر
کے ہفتے میں سر پر سلسلہ ماہ مین ۱۲۵۰ ہجری پہلی سال کے آگے ہفتے
کے مینے اب پچھلے ہفتے ایام کے ساتویں خانہ کے اندر آتا ہے مینے
سیدہ پر ادھکی ٹھکرو دیکھو کہ ہفتے کا روز ہوگا

ایضاً

دیکھو کہ ۱۸۶۵ ہجری ۱۲۵۰ کو کون سا دن ہو گیا تا مینے صہین ماضی ہوگا کہ مینوں اگست کو مینے کا دن تھا
دریافت کرو کہ ۱۸۶۵ گشت کون تھا پس شروع سلسلہ سالین
مندرجہ اور سال مذکور کی برابر ماہ اگست کے پچھلے ہفتے سے لے کر پہلے ہفتے
تک تمام مینے کا بتلا تا مینے صہین ماضی ہوگا کہ مینوں اگست کو مینے کا دن تھا

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰																																									
۱۸۶۰	۱۸۶۱	۱۸۶۲	۱۸۶۳	۱۸۶۴	۱۸۶۵	۱۸۶۶	۱۸۶۷	۱۸۶۸	۱۸۶۹	۱۸۷۰	۱۸۷۱	۱۸۷۲	۱۸۷۳	۱۸۷۴	۱۸۷۵	۱۸۷۶	۱۸۷۷	۱۸۷۸	۱۸۷۹	۱۸۸۰	۱۸۸۱	۱۸۸۲	۱۸۸۳	۱۸۸۴	۱۸۸۵	۱۸۸۶	۱۸۸۷	۱۸۸۸	۱۸۸۹	۱۸۹۰	۱۸۹۱	۱۸۹۲	۱۸۹۳	۱۸۹۴	۱۸۹۵	۱۸۹۶	۱۸۹۷	۱۸۹۸	۱۸۹۹	۱۹۰۰	۱۹۰۱	۱۹۰۲	۱۹۰۳	۱۹۰۴	۱۹۰۵	۱۹۰۶	۱۹۰۷	۱۹۰۸	۱۹۰۹	۱۹۱۰	۱۹۱۱	۱۹۱۲	۱۹۱۳	۱۹۱۴	۱۹۱۵	۱۹۱۶	۱۹۱۷	۱۹۱۸	۱۹۱۹	۱۹۲۰	۱۹۲۱	۱۹۲۲	۱۹۲۳	۱۹۲۴	۱۹۲۵	۱۹۲۶	۱۹۲۷	۱۹۲۸	۱۹۲۹	۱۹۳۰	۱۹۳۱	۱۹۳۲	۱۹۳۳	۱۹۳۴	۱۹۳۵	۱۹۳۶	۱۹۳۷	۱۹۳۸	۱۹۳۹	۱۹۴۰	۱۹۴۱	۱۹۴۲	۱۹۴۳	۱۹۴۴	۱۹۴۵	۱۹۴۶	۱۹۴۷	۱۹۴۸	۱۹۴۹	۱۹۵۰	۱۹۵۱	۱۹۵۲	۱۹۵۳	۱۹۵۴	۱۹۵۵	۱۹۵۶	۱۹۵۷	۱۹۵۸	۱۹۵۹	۱۹۶۰	۱۹۶۱	۱۹۶۲	۱۹۶۳	۱۹۶۴	۱۹۶۵	۱۹۶۶	۱۹۶۷	۱۹۶۸	۱۹۶۹	۱۹۷۰	۱۹۷۱	۱۹۷۲	۱۹۷۳	۱۹۷۴	۱۹۷۵	۱۹۷۶	۱۹۷۷	۱۹۷۸	۱۹۷۹	۱۹۸۰	۱۹۸۱	۱۹۸۲	۱۹۸۳	۱۹۸۴	۱۹۸۵	۱۹۸۶	۱۹۸۷	۱۹۸۸	۱۹۸۹	۱۹۹۰	۱۹۹۱	۱۹۹۲	۱۹۹۳	۱۹۹۴	۱۹۹۵	۱۹۹۶	۱۹۹۷	۱۹۹۸	۱۹۹۹	۲۰۰۰

(rpt)

[illegible]

تقویم بالگویند بابت مشتمل^{۱۵} مطابقت^{۱۴} باجری موافق سمرات^{۱۳} المرحوم.

[illegible]

علوم ہوتے ہیں جہلیق رنہ میند کھیت سے آو گی۔ اس رسم میں ہر کار کا
نی جاتی ہیں جو صدر بارش سے ضایع نہیں ہو سکتی جنوں میں حیا بانوں کے اندر
ساتی بیویوں کے بیچ جو جاتے ہیں اور پود لگاتے جاتے ہیں خرنبے لب دیار چینی
لیندوں کے اندر جو ہیں ترکاریاں اور سیوہ جات بازار میں کیا بات ہو ہیں۔
غار کا کہیں اگر چاہیں میں بخون ہو جاتے تاہم اگر سخاری نہایت وقت تھت
جے اور گوارا کرن تو البتہ افکار سخار جنگل میں نہاتہ لگ باو لگا

بتوار شدون کے

منکر انت یہ تہوار قریب بارہویں جنوری کے واقع ہوتا ہے وجہ تہبہ
 کی یہ ہے کہ اس منکرات کو آفتاب برج جدی یعنی کوسین اعلیٰ ہوتا، اس دن
 لا اور جانول لاکر کھری اور تل کے لٹو اور نقد فلوس وغیرہ برسمنون کو دیتے ہیں
 رآب ہی وہی نکلا کر کھاتے ہیں کہتے ہیں کہ اس زمانہ چیز و خا خوات کو نہ فرض نہ
 اب غلیظ سے **سنت چمچی** واسطے تعظیم آمد مبارک یہ تہوار سقر
 یا ہے اور اسکا نام سنت رکھا ہے اس روز سے ایام سحر کا انتظار کرتے ہیں اکثر
 ہر صبح بن سنت کی جیسے ہر صبح **شیور اترتی** یعنی رات شیوجی کی
 ہندوان کے ایک بڑے دیوتا ہیں یہ رات پندرہویں فردری کو ہوتی ہے
 شیوجی کے پوجکے والے اگرچہ ادنیویں تاریخ ہجینی کی مبارک جانتے ہیں
 لیکن ادنیویں بھاگن کی جو پندرہویں فردری کو واقع ہوتی ہے نسبت اور
 زیادہ مشہور ہے باعث یہ کہ اس شب کو ایک شخص سے پوچھا کرتے ہیں
 اتفاقاً کوئی ایسا کام بن آیا تھا کہ جس سے شیوجی بہت خوش ہو گئے تھے اور
 شخص سترک لوگ کو بھاگیا تھا جیسے اور لوگ بھی اسی کی طرح بچے ہیں
 کہ دیکھئے خرا نام کے سخی جون اس کام میں فقط پوجا ہوتی ہے اور پوجا
 رانے کو برہمن بولائے جاتے ہیں اور جو بولائے ہیں انکو بھاگرائی
 بہت قدر بہت کچھ دیتے ہیں **مہولی** ڈھان بولی کا رتبہ میری
 ارج کے ہوتا ہے اس عرصہ میں پندرہوارہ ماہ نام کی بھی شروع ہو جاتا
 ہے لوگ نسبت چمچی ہی سے اندھولی کی خوشیاں کرتے ہیں اصل

اس تہوار کی ہون مشہور ہے کہ ایک شخص ہرن کشت نام کی ایک بہن
 ہتی اور سکود وندا کھتے تھے جو عجیب الخلقت ہتی اور بچوں کو مار ڈالتی تھی
 سب آدمی اس کے سب سے کمال تکلف نہیں کرتے اور اس شخص کے ایک
 بیٹا بھی تھا اور سکا نام پہلا دتتا یہ لڑکا رام چندر کا بڑا بہت تھا
 لیکن باپ اور سکا اتار مذکور کا نہایت دشمن تھا اور جانتا کہ اعتقاد
 رام چندر جی کا اس کے دل سے بہتا ہے اس امر کے واسطے اپنے طعن و تمکیر کو
 سخت آزار دینا کرتا تھا مگر وہ اسم اعظم رام چندر جی کا دامن اپنے دروڑ بنا
 رکھتا تھا اور ادھنن کی یاد میں ہر دم رہتا تھا ایک روز وندا نے اپنے
 بہائی کشت سے کہا کہ تو لکڑیوں کا ایک انبل لگا اور میں پہلا کو کو گود میں
 لیکر اس پر بیٹھ جاؤں گی جب میں بیٹھ جاؤں تو لکڑیوں میں آگ
 لگا دیجو میں محفوظ رہوں گی اور پہلا جل جاوے گا لیکن خلاف اپنی ہمت
 کے وہ خود جل گئی اور پہلا در بطن اپنے نانا کی وہ بچہ رام سے
 جلانے والے سے جلانے والا زبردست ہے جگر وندا غلڑی
 لوگ خوش ہو کر راگ گانے لگے اور سہیلی زبان سے
 اوسے گالیاں دین رفتہ رفتہ تمام شریف مستوراتین ہندو کی ہون
 شادیوں میں یہ خرافات اور تکلف گالیاں گئی سیکھ گئیں اور دروڑوں اور ہنر
 ہولی سے چند روز بیشتر دیہات میں لڑکے بے شکری اور بے مکر کے ہنر
 اکٹھا کر کے اپنے ہاتھ جاتے ہیں اور اپنے بچے چیر یا جو کچھ بہن اور میں
 میں اور ہندو میں بہت دھور ہے کہ میں ہولی کی صبح سے برہمن لوگ میرے چند
 و سول کر کے لکڑی اور اوٹے خرید کر اور اوٹے لکڑی کو چون کر دیکھو ہنر کا کھانا اور
 ہیں اور ہولی کی صحت مقرر ہر برہمن لکڑی جاتے ہیں اور سوت بوجا کرنے والے جنی اور جو
 ہنر بالین نہیں لکڑی اور سناٹا لکڑی وہ کی بوجا کرتے ہیں اور سات دن بعد اس کے اور
 ہیں اور وہ بالین ہندو میں جاتا ہے اس کے ہنر کو بر کران اور ناچ جاتا کہ اکت دنا
 کہ میں پیدا کر ہنر کو دھن دیتے ہیں وہ ہندی نے اس کے دوسروں ایک دوسرے
 اور کمال ہنر لکڑی ہنر قس قس ہنر کی جہ متھ میں خوشن قرار دین کو کہا یا سنا

رض اوس دن خوب رنگ لیاں کرتے ہیں پہر پہر پوشاکیں بدل کر اپنے اپنے
 ہاتھوں کی بوتلوں کی مٹاؤں کو جاتے ہیں اور انکو تخت و سرور دیکھا اور فلکیہ سرور کو حظ وافر
 بٹاتے ہیں فی الحقیقت یہ دن ہندوؤں میں خیریت خوشی کا ہی جیسا انگیزہ نہیں
 رٹسٹس یعنی بڑا وہی بڑی خوشی کا ہوتا ہے **رام نومی** یہ دن سب جہتوں میں
 ج کے واسطے یادگار کی یوم پیدائش کو مناجی جو حقیقی اوتارائش کا ہی تصور کیا جاتا
 اور تار واسطے غارت کرنے اور ان کا نکال کے جسکو سیلون کہتے ہیں لے جاتا جنہوں نے
 ٹریش جود ہونماں جی فرسند روک وہ کام پورا کیا اسدن ہندوؤں کرتے ہیں
 دروہ کی مرمت آراستگی کرتے ہیں برہمن جیسے یہاں شہر راجندر جی کی ہی
 نے گروہیں دسکی پوجا کرتے ہیں اور اس تکونچ اور اس شان کرانے میں افع ہر کہ
 امرت دودہ دی گئی ہوا شہدان چیز فرنگا مرکب ہوتا ہے دیکھ کر کے وقت
 کے روبرو وہ غمخیزہ خوشبودار شی اگ پر جلاتے ہیں یہ پہول چڑھاتے ہیں اور
 بے اپنے کھانوں کا ہر گھگھاتے ہیں یہاں افع اور افعیہ کے تہوڑا
 بڑا ہر شاد اور پوجا کرنے والا کو لقب کہتے ہیں اور یہی گ ڈھولکین بجا بجا کر
 ہند کی تفرین میں گیت گاتے ہیں **ناگ چمی** سرہون اگست کو
 یہ مقصود ہوتا ہے کہ سامیوں کے کاٹنے سے محفوظ رہیں اس واسطے کہ
 سیات پوجا اور کرتے ہیں اور ایک خاص پیریشن کیا جاتا ہے **جسم چمی**
 یہ دن پوجن سمی کو دل جی ہی اس دن کرشن چندر پیدا ہوئے تھے یہ
 وان دن تارائش کا ہے اس دن مار کو نسبت داتا روک قدرت زیادہ حاصل ہے
 دن ہندو بہت رکھتے ہیں ہندوؤں کو اس دن نہ کرتے ہیں ان کی مرمت کرشن چندر
 انج نہ کر جیسا کہ ذکر اوپر ہوا اشنان کرانی جاتی ہے اور پوجا ہوتی ہے
 نبولت اور پہول اور بھوگن عینہ اوس کے سامنے رکھتے ہیں لوگ اس میں
 نہ پتے ہیں شبکو اس دن کے صفت میں بھج گاتے ہیں دوسرے دیکھ
 رتہ راستہ ہوتے اور طرح طرح کے سازبجے ہیں باہم ڈنڈی کی مٹی میں
 ہلدی سے زرد رنگ ہوتا ہے اور پوجا کر پیدائش کو شش چند کی خوشی
 ہر کرتے ہیں اسکا نام دودہ کا مذہبی یہ اسلئے کرتے ہیں کہ کرشن چندر

جس دن پیدا ہوئے تھے اوس روز ان کے گہرا دلون نے ایسا کیا تھا
سلو نون کا تہوار ہندو کا اگست کے مہینے میں ہوتا ہے اس میں
 پرہیت اور برہمن اپنے چیلوں اور جھانوں وغیرہ منعقدوں کا ہتھ میں
 رنگین ریشم کی راکھیاں باندھتے ہیں اور وہ انکو نقد دینا دیتے ہیں
 چند روز پیشتر عورتیں اور لڑکیاں انکو کرین خواہ چوڑے موہنے کی باندھتیں
 مٹی بھر کر اوس میں چند دانے جو کے ڈال دیتے ہیں سلو نون دن تک اب کھڑے
 ہوتے ہیں اور کسی انچ لے کر ہوجاتے ہیں اور انکو ہر جا رکھتے ہیں ان بھو رو کو
 عورتیں اور لڑکیاں دریا یا تالاب میں لچا کر بہا دیتی ہیں اور اسکا ایک سلیہ
 ہوتا ہے اصل اسکی معلوم نہیں و سمجھہ بیویوں انکو بکرہ واقع ہوتا ہے
 یہ تہوار بابت یادگاری فتح راجندر جی کے جو انکو پوجا دس سروا برہمن اور
 دالے راکشش اور ناجی لکھا پر کی تھی مقرر کیا گیا ہے دسہرہ کو راجندر جی کی
 پوجا ہوتی ہے اور بڑے شہروں میں ام لیلکا کا مشہور میلہ ہوتا ہے دیوالی
 تہوار روشنی چراغان کا نوین نمبر کو واسطے تنظیم ملتی ہے جو وجہ تارائش کے جنکو دولت
 اقبال سے ہی نامزد کرتے ہیں اور یہی واسطے یادداشت اوس فتح کے جو لائے
 ایک بڑے راکشش پر کی تھی ہوا کرتا ہے لوگ ایک روز پیشتر سے لکھا انکو وضو
 کر کے لپوواتے پوتواتے اور سفیدی کرتے ہیں اور جب دن آتا ہے نہاد ہو کر
 اور عمدہ پوشاک پہن کر یا تو اپنا گھر چراغوں سے روشن کرتے ہیں صراف و کافروں
 حساب کا مقابلہ کرتے ہیں اور سال بھر کی کمائی کے روپیہ کو شمار کرتے ہیں
 یہی کہاں بڑے ٹکڑے ملتی ہے جی کی پوجا کرتے اور واسطے منعقد اس کے دعا مانگتے ہیں اکیلے
 اس کا بڑا شغل ہوا جو ان دنوں میں سال بھر کی جیت جو ہر پیر سال بھر
 تک اپنی مال تصور کرتے ہیں حلوئی اقسام شیرینی تیار کرتے ہیں خرید و فروخت بازار
 گرم ہوتا ہے کھلونے والے عجیب و غریب کھلونوں سے دوکانیں راستہ کرتے
 ہیں دیوالی کی دوج کو گاڑی بان اور ہیر گائی سیلون سیکنگ ننگ اور اونیز و کٹا
 وغیرہ ڈال کر خوبصورتی سے بازار میں نکالتے ہیں انقصہ یہ تہوار دولت کے
 دسے کا ہے جسکے واسطے پوجا کرتے اور دست بدھا ہوتے ہیں

[illegible]

[illegible]

(صفحہ) تقویم بالگویند بابت سید عیسوی مطابق سن ۱۱۹۲ ہجری موافق سن ۱۸۰۷ م (۲۸)

چاہئے تاکہ او میں سب کے سب کچھ لکھ دے کہ اس کے سچے سیکڑوں میں سے
 قیامت کبر کو کس کی کام کا نہیں تھا کہ کتب کی جھلک لکھ کر ہی دیکھ کر وہ نہیں دیکھ سکتے
 ایک عالمی ایک صاحب کتبہ ہیں لیکن پھر دیکھ کر کہ ہر عرصہ میں میری کتبیں لکھیں ایسی
 کو نہیں کہ بالکل سچے قابل نہیں۔ اس میں میں سبزہ کا نشور کا اور رتو کا
 درختوں سے پھوٹنا اور پھوٹنا اور پھوٹنا گشت و نہیں لکھ لکھنا اس قدر سخت کہ ساتھ ہوتا
 کہ عجیب معلوم ہوتا اور باغبان خوش نہیں اپنے اپنے کام میں ہوں تو یہ ہیں دیکھ دیکھ
 کرتے ہیں۔ ترکاریاں بازار میں بدقت تمام میرا قی ہیں

تہوار مسلمانوں کی

رمضان اس مہینہ میں جس کے ہلال قمر آسمان سے نوازا گیا کہ گشت کا خلافت
 اہل اسلام کے در شمع ہوئے اور تہذیب و تمدن کے پائے سارے میں ڈالی اور سارا راج ملک و تہذیب
 فطرت پر زور دیا اور وہ مہینہ جس کا نام ہے کہ آج کے روز میں اس میں نہایت شگفتگی ہے
 یا ایک فطرہ دانی کا یا اور کسی حکما اکل شرب کے لوگوں نہیں ہو چکا رمضان کے دن میں لوگ
 روزہ علاوہ نماز پنجگانہ کے معمولی وظیفہ و تلاوت قرآن میں مصروف رہتے ہیں نہ افطار
 کر تیکہ وقت حقیقت رات شربت پینی یا اولوں بنا سونکا کیڑا پڑا اور افطار میں نہایت
 پریشانی میں اور کامیوں میں تاشیں تحفہ و شیرین خربزہ و لکڑی بھری کی اور سبز پودہ
 کو تہذیب دارانہ و نقل و بارادیر کام میں لے ہیں یہ لوازمہ گھر و دین و سورت تیار کرتے ہیں
 اور کھانا کھاتے ہیں اور اس کے اقسام طرز و لذتیں مثلاً پولاد و وزرہ و مٹھی وغیرہ و برنج شیرین
 میوہ دار و کھیر قلیا و کوئٹہ و پسند و چٹا و شیراں باقر قانی و انواع اجادہ و باد پختی و غیرہ و خزانہ
 پر کھانے پر کھانے میں عیال و اطفال بے تکلف تبادول کرتے ہیں اور پچھلی رات سبھی کو خوشی
 سے بھر دیتے ہیں عید روز علی الصبح شیرینچ و شکر کا ناشا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ چھوٹے
 واسطے باگاری پھولوں اور گندے خاندان کے چھتے ہیں کہ کہتے ہیں پیو تھیا جیانی و سب
 برکتی رکھتے تھے۔ یہ مشہور مہینہ پورا علی الفطر پر ختم ہوتا ہے **عیال فطر** اس
 اہل اسلام پر عیاد اسی اس طرزے فرض روزہ دار کی نہایت خوشی و خوشی کے ساتھ
 باہم لکھتے ہیں اور مبارکباد دیتے ہیں کہ گھر گھر طرز کے کھانے کھاتے ہیں اور خوشی اور
 خوشی تقسیم کرتے ہیں تمام دن عیش و نشاط میں کرتے ہیں کہ گھر گھر لکھتے ہیں خوشی و خوشی

گرم ہوتی ہیں تو کر اپنے امیر مسلمان آقا و مکررین شخصیات پیشکش کر کے مہور و انعام و
 اکرام ہو رہی ہیں۔ چونکہ رمضان کے روز بڑی بڑی وقتوں سے پورے ہوتے ہیں اور وہ
 ہینا خیر و عافیت گذر گیا اس واسطے اس روز بڑی خوشیاں مناتے ہیں اور وہ
 عذرت کی جمیع آفات سے محفوظ رہنے کا شکر یہ خدا کی جانب میں ادا کرتے ہیں
 سیکڑوں ہزاروں آدمی اکٹھے ہو کر ایک ساتھ مسجدوں و عید گاہوں میں نماز پڑھتے ہیں
 اور من و زبیر ہوتا مسلمانوں میں اس زیادہ خوشی کا دن سال بہرین نہیں ہوتا
عید النبی اہل اسلام ابراہیم کی اولاد میں چوکا بوسیدہ اور کئی جیسے آدمی
 دعوی کرتے ہیں اور اگر کرتے ہیں کہ وہ لڑکا خدا کی ہدایت میں بنی گیا تھا بر خلاف یہودیوں
 عیسائیوں کے جو شہادت و زبور و انجیل سبھا سمیل کے اسموں کو بتاتے ہیں قربانی اہل
 بساں خاں نورون اونٹ بہر بہر کاجہ کبری کبری کاجہ انہیں سے دلورستہ
 واسطے یاد گاری ابراہیم واسمیل کے ہو کر رہی ہیں اور یہی ہو کر کو کہلاتے ہیں
 مسلمانوں کو اعتقاد ہے کہ روزانہ بہر شمس سانسے ایک ہی خوشی رواں ہل اور سکا
 جس کے اوپر کبریت میں داخل ہوئے ہیں نہایت مضبوط و تیز مثل دم شمشیر کے ہیں جس
 کیسے نے عید کو قربانی کی ہوگی وہ بعد جانا نورانی بان شدہ کے اور سب کے خطہ اس
 گذر جائیگا اور جسے قربانی کی ہوگی وہ خستہ جگہ دی غریب ملے کہا نیگا اور اپنا خون
 پیے گا۔ اس دن ہلال اہل اسلام حج کرنے مکہ معظمہ کو جایا کرتے ہیں محرم شہور الہام
 غم کے سال ہلال و یا شہد امام حسن امام حسین جلیل القدر علی شہداء اول اللہ کے
 ہوتے ہیں جسے تمام قوم سیدوں کی سپاہی ہیں ہی امام حسن کو دشمنوں کا ایک سانس زہر پہنچا
 امام حسین کو سلطان یزید نے بوجرت حملوں کے میدان گردا میں سو تین سو تین ماہ محرم کے
 بڑی سیرجی سے مقتول کیا برسی جس آفت کی بہت گرم جو شمس کے ساتھ کیا جاتی
 حسن حسین دونوں بیٹے علی کے اور نواب سے بچے صاحب کے تھے بعد قتل ہونے
 اپنے والد کے وہ معاہدے عیال و اطفال و فترہ شان
 میں دینہ کو سچا گئے بعد چند سال کے باشندگان
 شان نے سلطان یزید کے حملوں سے نہایت تنگ ہو کر
 حسین کو بلوایا کہ تم میرا لڑکا فترہ شان میں آجاؤ اور امانت لینے

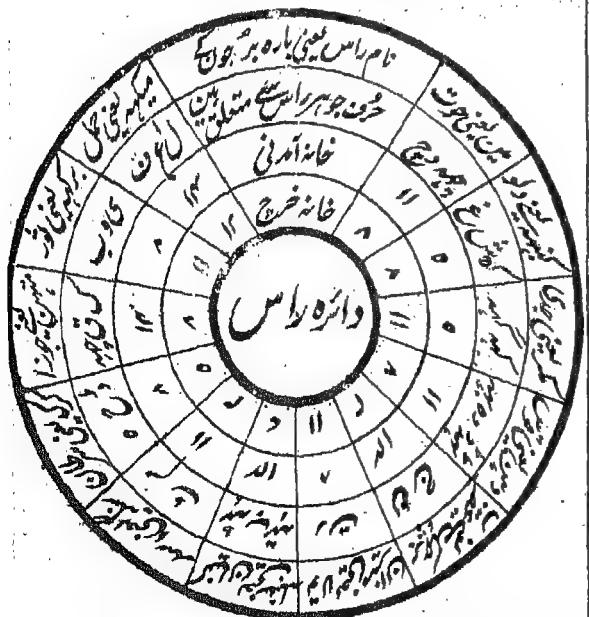
(صفحہ) تقویم بالگوین بابت ۱۸۶۵ عیسوی مطابق ۱۲۸۵ ہجری موافق ۱۲۹۲ قمری (۲۹)

مسجد و مہین جا کہ حال وفات حسن محمد بن کاسنا کر کے بہن عودا تم یہاں
لوگوں کا مغلوں و راجہ یونیوں کا رہا ہینچ وہاں حالات کو سن کر ہندوؤں اور مسیحیوں کو
اور چھوٹا کوٹے بہن عودا تم و پریشان حالی شیعوں کی نسبت سنیوں کو زیادہ مشہور
مگر انہیں بھی یہی ہوگا کہ ان کا مقصد حال کبھی طویل ہوگا اسلئے اسی پر کٹنا کیا

خاندان شاہ انگلستان

ملکہ منظم کو بہن الکتیڈ ریڈا و کٹوریا اخلد اللہ مملکتہا و فرما فرمایا تخت سلطنت انگلستان
ہندو کی اولاد میں ۹ حضرت خلافت میں جنہیں چار شاہزادہ بہن اولیٰ خ شازادہ ادا

۱	پرنس کٹوریا ایلڈ ریڈا و کٹوریا	ولادت	۱۱ نومبر
۲	ایلیٹ ایلڈ ریڈا و کٹوریا	ایضاً	۹ ایضاً
۳	پرنس ایلڈ ریڈا و کٹوریا	ایضاً	۲۵ اپریل
۴	پرنس ایلڈ ریڈا و کٹوریا	ایضاً	۶ اگست
۵	پرنس ایلڈ ریڈا و کٹوریا	ایضاً	۲۵ مئی
۶	پرنس ایلڈ ریڈا و کٹوریا	ایضاً	۱۸ مارچ
۷	پرنس ایلڈ ریڈا و کٹوریا	ایضاً	۱ مئی
۸	پرنس ایلڈ ریڈا و کٹوریا	ایضاً	۱۴ اپریل
۹	پرنس ایلڈ ریڈا و کٹوریا	ایضاً	۱۵ ایضاً



پیشوا فی دینداران اختیار کر دینے سے قبل قبول کرے اس طلب کو اول اپنی ہائی
مسئلہ بطور ایلی وادہ کیا تاکہ نیکو حقیقت حال ہی کا کہ کریں جبکہ مسلمہ اپنے دونوں بیٹوں کو
شام میں پہنچے وہاں پہنچے ہی جبکہ سلطان بیکر گزدار ہوئے اور اسکے سپاہیوں کو کوٹہ
شعبہ بھی پہنچا دیا اور اسکے دونوں صاحبزادوں کو مامیہ عطا انعام و شایہ طور سے ملاک
کر کے سرور کے سلطان کے دربار میں کئے یہاں اور میان عشرہ قوم ہوا ہوتا مسلمانوں کے دو
فرقے ہیں ایک سنی اور دوسرے شیعہ۔ شیعہ کہتے ہیں کہ وہ محمد صاحب کے علم و ارادے کی
اولاد میں کسی خلیفہ ہوا آئے اور سنیوں کا قول یہی کہ ابوبکر، عمر و عثمان خلفاء
ہوئے یہاں شازادہ و نفرت باہمی پیدا ہوئی جبکہ عودا و عودا میں لیا جاتا ہی یہ ہوا
جیسے کہ پہلی تاریخ سے شروع ہوتا ہی تعزیرے ایان علامت نام و عزم کی ہی جو شکل مضبوط
باقام حسین واقع کر لیا کے بنا تے ہیں یہ تعزیرے حبشیت مدارج عام لکڑی یا
صندل یا آمونو سر یا چاندی یا بانس لے کر کاغذ اور ابر کد وغیرہ کے بنائے جاتے
ہیں اور پھر بہت عمدہ رنگ آمیزی نقش نگار دینا کاری سب سے حکام عام قابل تعریف
ہوتا ہی اور سب صنعت ستکاری ظاہر ہوتی ہی اور تعزیر کو بازار گیش کرتے ہیں
امام بارہویں مملکت میں ہوتے ہیں میں غلط کہتے ہیں کہ ان کا حقیقت مظلومی مشن میں
و غلط کہتے ہیں شیعہ خاں و سی مضمون کہ فرقی استاد و کچے ہوئے گاتے ہیں اور
ہا وادہ بلکہ بحر سے پڑتے ہیں سو قیام معین کرتے ہوتی ہی اور وہ لوگ نام امامان
مردہ ہیں کہ اپنے بہن اعلیٰ کے دشمنوں کو برا کہتے اور انہیں لعنت تبرک کرتے ہیں
سچھی رات کو قتل کی سوار ہوئی ہی یہاں حسین کے گھوڑے کا ہی جو کہ بلاتین
مارا گیا تھا اور سے غول راستہ کہہ میں تعزیروں کو زمین کے بلاتین کرتے ہیں
جہاں غول تلخ دیکھ جاتے ہیں ایک بوت بھی کہ چھوٹا بھتور تعزیر مزاحمتیں کے
بناتے ہیں اور اسکے آگے بخورات جلاتے ہیں یہی بہتر ہی رسوم ہوتی ادا
کرتے ہیں کہتے ہیں کہ یہ تا بوت فقط ہندوستان میں ہی ذکر اور سکا قرآن نہیں
اور نہ اسکو ورنہ اسکے لوگ بناتے ہیں ہندوستان میں ہی بہتر مسلمان قتل نہائی
نا پسند کرتے ہیں پرناوت نکالنے پر متفق ہیں مگر عالمہ اللہ دونوں چیزوں کا مالک
مغربی و شمالی دونوں زمین اس طرح اس طرح مسلمان بجا اسکے پانچ و تین متواتر اہم

[illegible]

(ص ۳۱) تقویم بالگویند بابت ۱۸۶۵ عیسوی مطابق ۱۲۸۲ هجری موافق سید ۱۹۲۱ کبری (۳۱)

[illegible]

فاصلہ اصلاح نماک
مربی و مشائی
کشور و مذہب و سماج انگیزی
میل کے حساب سے

تقویم بالغونند بابت ۱۰۹۵ هجری مطابق ۱۲۸۵ شمسی هجری موافق ۱۹۰۲ میلادی (۳۳)

ماه	تبر	یوم	ماه	تبر
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱
۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳
۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴
۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰
۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲
۶۳	۶۳	۶۳	۶۳	۶۳
۶۴	۶۴	۶۴	۶۴	۶۴
۶۵	۶۵	۶۵	۶۵	۶۵
۶۶	۶۶	۶۶	۶۶	۶۶
۶۷	۶۷	۶۷	۶۷	۶۷
۶۸	۶۸	۶۸	۶۸	۶۸
۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹
۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰
۷۱	۷۱	۷۱	۷۱	۷۱
۷۲	۷۲	۷۲	۷۲	۷۲
۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳
۷۴	۷۴	۷۴	۷۴	۷۴
۷۵	۷۵	۷۵	۷۵	۷۵
۷۶	۷۶	۷۶	۷۶	۷۶
۷۷	۷۷	۷۷	۷۷	۷۷
۷۸	۷۸	۷۸	۷۸	۷۸
۷۹	۷۹	۷۹	۷۹	۷۹
۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۸۱	۸۱	۸۱	۸۱	۸۱
۸۲	۸۲	۸۲	۸۲	۸۲
۸۳	۸۳	۸۳	۸۳	۸۳
۸۴	۸۴	۸۴	۸۴	۸۴
۸۵	۸۵	۸۵	۸۵	۸۵
۸۶	۸۶	۸۶	۸۶	۸۶
۸۷	۸۷	۸۷	۸۷	۸۷
۸۸	۸۸	۸۸	۸۸	۸۸
۸۹	۸۹	۸۹	۸۹	۸۹
۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
۹۲	۹۲	۹۲	۹۲	۹۲
۹۳	۹۳	۹۳	۹۳	۹۳
۹۴	۹۴	۹۴	۹۴	۹۴
۹۵	۹۵	۹۵	۹۵	۹۵
۹۶	۹۶	۹۶	۹۶	۹۶
۹۷	۹۷	۹۷	۹۷	۹۷
۹۸	۹۸	۹۸	۹۸	۹۸
۹۹	۹۹	۹۹	۹۹	۹۹
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

[illegible]

خطاب سلسلہ سیری موانع سمات بکری (۳۷)

عورتیں اور بچے بڑی سرحمی سے ہلاک ہوئے ۵ اس دہلی میں باغیوں کو ایک اور شکست ہوئی ۲۴
 نانائے بہت قتل انگریزوں کا کیا اور قسم کھا کر فریستے اونکی کشتیاں یا مین بواہیں ۵ جولائی ۱۸۵۷ء
 اس زمانے ہشتبار ایک تمام انگریز قتل ہوئے شہر شیان مناؤ اندوین سرکشی ہوئی اور
 انگریزی فوج مقتول ہوئے سرگرم میں نیچہ کی باغی فوج اور انگریزوں کے لڑائی ہوئی ۴ سر
 جہلم پڑائی ہوئی جس میں انگریزوں کا بڑا نقصان ہوا۔ اس میں کلکٹ میں سرکشی ہوئی ۵ ماہ گسست
 ۱۸۵۷ء ۲۴ سرہندہ کا بڑا زور ہوا اور چند روز عرصہ میں بہت آدمی فوج نکلتیہ ہیں سے
 تلف ہوئے ایک جنگ عظیم دہلی میں فی تمام شہر ان رزاکرم رہا آخر کو باغیوں کی شکست لگائی اور
 مقتول ہوئے اس میں جنرل کلکٹوں کا کمپلو اور فوج انگریزی لشکر نکلتیہ دہلی میں نیچہ ۵ ماہ ہوا
 بغاوت ہوئی ۱۹ فروری میں سالہ تر کسواؤں کی بغاوت کی اور گورنر اور کوئٹہ میں ۲۸ شاپا
 پور میں پلٹنے نے سرکشی کی اور ان کے ہتھیار چھین لئے گئے ۱۸۵۷ء ۲۴ جنرل وٹام
 سوار میں پلٹنے گورہ الہ آباد میں پہونچے ۵ سرورڈ الپن کلکتہ سے چکر لگے روانہ ہوئے ۵ توپخانہ
 قلعہ شکن گورہ اور بلوچ جٹین دہلی میں آئیں ۴ فوج راجہ جوں سولی میں پہونچی دہلی پر
 حملہ کر کے واسطے بڑی تیاریاں شروع ہوئیں ۸ سرورڈ گورہ باغیوں کا ستارہ ٹپک لگئی یا گیا اور جیندہ
 راجہ کی فوج انگریزی کمپوں میں پہونچی قدسیہ باغ کو جو صرف ۲۰ گز فیصل شہر دہلی سے پہونچ گیا
 اور اوچکھڑے ہوئے قائم کئے اور دشمنوں کے گراپ کی غلبہ دی ۱۶ سواروں توپان ۲۰ غباریوں سلطان
 کشمیر دروازہ کے قریب لگائے اور شہر ہر گز بڑا فی شروع کی ۱۴ تا برقی باغیوں اور لشکر دہلی کے
 جاری ہو گیا ۱۱ انگریزی فوج نے دہلی پر حملہ کیا اور دشمنوں کو بہت یکسر میں داخل ہوئی اور جا بجا اپنے
 مورچے قائم کئے ۱۹ سواروں شہر دہلی بالکل فتح ہو گیا اور دشمنان وین جنہم اصل کو جنرل کلکٹوں نے
 زخم کاری وفات پائی بادشاہ اور بیگم نے اپنے تیرج الہ سکر دوی لاقتدار کیا اونکی جان بخشی گئی ۵
 دوا کے بادشاہ کے اور ایک پوتا گرفتار ہوئے اور گولی سے مار دیے گئے ۲۴ دشمنوں کے مورچے فوج
 انگریزی کھنڈوں میں کیا ۲۹ سکر ہوئے لیا۔ سجان ملٹو فحشہ وہ سبقتن غواب خیال گھوڑین سبک
 اس زمانہ ہو گیا آجکے دن بابہ علماری سکر دوتھار انگلشیہ وزیر وزیر طوری سے ترقی رفتی ہو گیا کہ
 برائیتوں کو گولوں کی مصیبت کے دن کٹ گئے جان بچ گئی دعا میں قبول ہوئیں کہ الٹ گیا پٹال
 نیک ہوا اب ہماری سب آرزوئی کہ قادر مطلق ہو اور ہمارے عیال اطفال کو ہماری ملکہ
 کوئٹہ یا خلد اللہ ملکتہا اور حکام عالیہ قدام کے سایہ عاطفت میں محفوظ و محفوظ رکھے

مضی تقویم بالگوند بابت ۸۶۵ ۱۲۸۵ عیسوی مطابق ۱۲۸۵ ۱۲۸۵ هجری موافق ۱۹۲۸ ۱۹۲۸ (۲۸)

[illegible]

(ضمیمہ) تقویم بالکونڈی باب ۱۶۵ مسیحیوں مطابق مسیح جبریل واسی مسیح ہری (۱۱)

یوم	ماه اکتوبر	یوم	ماه اکتوبر
۱	۱۹ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء	۱	۱۹ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء
۲	۲۰ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء	۲	۲۰ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء
۳	۲۱ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء	۳	۲۱ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء
۴	۲۲ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء	۴	۲۲ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء
۵	۲۳ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء	۵	۲۳ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء
۶	۲۴ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء	۶	۲۴ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء
۷	۲۵ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء	۷	۲۵ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء
۸	۲۶ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء	۸	۲۶ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء
۹	۲۷ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء	۹	۲۷ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء
۱۰	۲۸ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء	۱۰	۲۸ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء
۱۱	۲۹ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء	۱۱	۲۹ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء
۱۲	۳۰ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء	۱۲	۳۰ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء
۱۳	۳۱ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء	۱۳	۳۱ اکتوبر ۱۹۱۹ء جمادی الاول ۱۳۴۸ء

(m)

وستاویزات

۱۸۹۲ء غیسوی

[illegible]

مجلسی در پی که مستطاب استامپ لایق و ذیلی اگر کفایت نام
پیشر جات مین جو بوض زینیشکس شمر پیا یا هوا اور کان سک
و یو کل طور بنه و ده استامپ تمل هوگا جو در صورت تحریر قبال

۵۴۰

شماره اول

در این کتاب

[illegible]

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

[illegible]

جیب زرنگار	جیب آرد	جیب ابرو	جیب عیار	کلمه اکلیت اعز و زی بن بر این تیر سی حاصل ہو سکے	نام حاملہ	بچال مداس میری متفقات	پیشانی
------------	---------	----------	----------	--	-----------	--------------------------------	--------

تقویم با گونہ بابت ۱۹۵۰ عیسوی مطابق ۱۳۸۰ ب. هجری موافق سن ۱۹۲۰ م. بکری (۳۳)

[illegible]

(55)

پہلوئے بودگہلوئے نیک حکما لکھیا ریونین گاتہیں فی کل رضومیں تین دن تک بارہ خوب
دینا چاہیو نمبر میں انگیزی اور ہندوستانی ترکایان اور کیلیر رگترے امر و اور
پہلو ادا میں کشتہ ستیا جو آج صبح شکارا شوقی کہتہ ہیں انکو اسطے شوقی ان چل گئی

مستخرجات بحرب

تقومیت عجیب صائب مصری دانہ سبیل طبا شیراز کہا ناچ بند کو کہو بیلان گو کہو خور و خور
 ہسکند گوی گوئی بول چو مارہ کہانی کو پیر کشش ان شب او نکو ہم ذرا اور اسکند کو نصف
 خربا ریک کر کے اور او پیر سفر تا بوزن چہا چہ کو پلا کر شہر لیس میں بقدر و تو کو کہو لیا
 بنا و لیس صبح شام ایک ایک لی ہمراہ شیر خبیہ کے احتمال کریں۔ یا ان شب او نکو بوزن نہ کو
 کوٹ پیکر شہر میں محون تیار کریں۔ یا ان دو او نکو بوزن بالاتیار کر کے و چند میدا و بوزن
 کہانی و شکریں بہرہ و او لڑ و چٹانک چٹانک کر کے بنا وین رو کے ساتھ ایک ایک لڑ و صبح شام کھایا
 کریں و رو دندان کا فور و قدر و فیہا پانی یگانہ ہی پیکر و انتون پرچین و گوش
 اگر تفری ہو تو تھوٹا سا ٹکڑا کا اور ایک ٹکڑا پانی میں پیکر و شیر کوم کر کے پوہ کے ذریعہ سے
 دو چار قطرے گوش پر و زمین پیکر وین آشوب چشم اگر انکھیں کھلی آویں تو یہ لگائی
 پٹھانی کوہ زیرہ سفید مرد آرسنگ قدری آمینون ہلدی پیکری خام رنگی ہر راہ و
 ان سبکو پانی میں پیکر ایک پیالے میں کھچو پین و زمین کی مرتبہ انکھوں پر ضا کرین
 و رحم مسٹوہ دانہ سبیل کتہہ سفید طبا شیر سبیل چینی سفید گول مرچ ان سبکو با یک یک چند تیر
 مسوڑن پر لین ہسحال سرف ونگی ہر پوشت ان تینون چیز و نکو ہدا گہی سیر ہنگار
 قدری مرچ کر لین بعد ازاں کپڑے سے چکانی صاف کر کے باریک پیدلی ہوزن صری کر کے چوبہ
 خراک بقدر و عمر ایک شہ سو چاہے غنہ و نون وقت احتمال کریں اگر دست چشمتہ آتے ہوں اور
 آتو بی آتی ہو تو بھی ایک ہی زلیخا م معلوم ہوگا اور نقصان نہ ہوگا ہرگز نہ کہ گناہک سیاحتی ایک
 نسخہ نمک سلیمانی کا یہی کرا و ان نمک و کو یہ ستوراک پر پکا و لیس او کو اور سبیل بن نمک پا او کو
 سفید لاکھ خربا ریک پسین بعد طعام قدر کیکہیں نا فور ہضم ہو جائیگا چٹنی شیر میں
 اس سے کہا نا جلد ہضم ہوتا ہی اور اشتہا غالب آتی ہی طبا شیر دانہ سبیل خشک و پینہ قدری سا
 چند دانہ گول مرچ سفید زلیخا یک پیل ان سبکو ہوزن پانی میں پیکر وین و شیر لیس
 میں مخلوط کر کے ہر راہ ورق نقہ چٹنی چاٹن پکھو و ان سکے دفع کرنیکی تیرہ
 جس کری میں کہیا ان کثرت سے ہوں ونگے دفع کرنیکی ایک آسان ترکیب ہی کا ایک
 رکابی میں شکریا گوڑ کا چوڑا لکڑا ایک شہ میں کھدین توڑی ویرین جب تمام کر کے کی
 کہیا ان دس کابی پر ان بیٹھائی سکے او پر ایک اور کابی لٹک کر بند کر لین اور ویرین

یوم	ماه و سمب	یوم	ماه و سمب
۱۸	۱۸ رجب ۱۲۸۵ هـ	۱۸	۱۸ رجب ۱۲۸۵ هـ
۱۷	۱۷ رجب ۱۲۸۵ هـ	۱۷	۱۷ رجب ۱۲۸۵ هـ
۱۶	۱۶ رجب ۱۲۸۵ هـ	۱۶	۱۶ رجب ۱۲۸۵ هـ
۱۵	۱۵ رجب ۱۲۸۵ هـ	۱۵	۱۵ رجب ۱۲۸۵ هـ
۱۴	۱۴ رجب ۱۲۸۵ هـ	۱۴	۱۴ رجب ۱۲۸۵ هـ
۱۳	۱۳ رجب ۱۲۸۵ هـ	۱۳	۱۳ رجب ۱۲۸۵ هـ
۱۲	۱۲ رجب ۱۲۸۵ هـ	۱۲	۱۲ رجب ۱۲۸۵ هـ
۱۱	۱۱ رجب ۱۲۸۵ هـ	۱۱	۱۱ رجب ۱۲۸۵ هـ
۱۰	۱۰ رجب ۱۲۸۵ هـ	۱۰	۱۰ رجب ۱۲۸۵ هـ
۹	۹ رجب ۱۲۸۵ هـ	۹	۹ رجب ۱۲۸۵ هـ
۸	۸ رجب ۱۲۸۵ هـ	۸	۸ رجب ۱۲۸۵ هـ
۷	۷ رجب ۱۲۸۵ هـ	۷	۷ رجب ۱۲۸۵ هـ
۶	۶ رجب ۱۲۸۵ هـ	۶	۶ رجب ۱۲۸۵ هـ
۵	۵ رجب ۱۲۸۵ هـ	۵	۵ رجب ۱۲۸۵ هـ
۴	۴ رجب ۱۲۸۵ هـ	۴	۴ رجب ۱۲۸۵ هـ
۳	۳ رجب ۱۲۸۵ هـ	۳	۳ رجب ۱۲۸۵ هـ
۲	۲ رجب ۱۲۸۵ هـ	۲	۲ رجب ۱۲۸۵ هـ
۱	۱ رجب ۱۲۸۵ هـ	۱	۱ رجب ۱۲۸۵ هـ

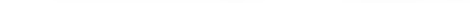
(72)

اس نقش کو کہ کسکری نامہ
۳۴ کا نقش ۳۵ کا نقش سیاہی لکھا اور جو دیگر نقش

سر پاکیزہ توحید کی نگاہ
وہ نگاہ تو زور کم کرے

✓ 1944

اعلان واسطی اللہ الرحمن رب العالمین کے مشترکہ کاجا کر ترقی و کامیابی کے بیشتر اہل کمال
اسلام کو نصیب دین اجازت مولف کے ہرگز کسی طرح نہ اذنام کا کوئی صحیفہ چاہیے نہ کا قصہ نذر
ہر کتاب میں غرض اس کے دستخط مولف بقوم کے ہر خط و کتابت کے ایسے دستخط ہوں اور اس کے
مطلب و اور سب کمال معلوم و متکرمی کا ہوگا



اشتمار تقویم بالگو بند واسطی انبراج اخبارات

واضح ہو کہ ریولا ایک نئے انداز کا تقویم واسطی طبع شدہ ہے جس کا ہر ایک پیکہ انتہا
 پیشتر دلی گزٹ انگریزی اور دلی گزٹ اردو میں شہر کی گئے تھے جب کہ ریولا گیارہ
 مولف نے تقویم مذکور کو بڑے اور بہت بڑے تقویموں انگریزی بنگالی و شاستری کتب علم
 ایست سے اردو میں ترجمہ و تبذیر کر کے تالیف کیا ہے اس کی وفاسیت بڑے بڑے
 علامہ اور گزٹوں کے ایجنٹوں نے تقویم اردو زبان میں آج تک نہیں جیسا قیمت
 محصول دیکھ و سنا کہ مقرر ہی بڑے مضمون اس کے یہ ہیں یعنی
 ۱۔ عیسائی کے روزانہ کے نمونہ کیفیت۔ ۲۔ علم نجوم کی باتیں۔ ۳۔ حالات قمریہ و کارنامہ
 و زمرہ۔ ۴۔ ہوا و بارش و فوٹو۔ ۵۔ قانون فیس جبری متعلقہ ایکٹ۔ ۶۔ ہوا و بارش
 و فزیت تعلیمات منقول از گورنمنٹ گزٹ۔ ۷۔ ہر ولیمہ تواریخ ہندوستان کا سکرٹری کی
 حصول تاجری۔ ۸۔ معمولات ڈاک۔ ۹۔ جدول محلات و اوقات روگلی ریل۔ ۱۰۔ قانون ہندو
 موجب ایکٹ نمبر ۱۸۷۴ء۔ جنری سہ برس کی بابت ۱۹ صدی عیسوی کی ہر جنری ہندو
 اور پیکہ دین ارسد مہدیک۔ جنری خواہ اکیڑ بیس ہزار کی دس ہزار روگلی۔ ۱۱۔ خواص
 و الاصلہ کے۔ ۱۲۔ عہد قواعد مختلف۔ ۱۳۔ حال و یک برن کا۔ ۱۴۔ نوجوان مجرب۔ ۱۵۔ مخمینہ انواع
 از گورنمنٹ انگلٹ جیو ہندوستان میں تعلیمات ہی۔ ۱۶۔ ممبران مجلس و کونسل ہندوستان
 ہر گورنمنٹ کے ۱۷۔ حال سب سے یاد رکھا۔ ۱۸۔ نقشہ فاصلہ شہر و بار ملک پنجاب کا
 نقشہ فاصلہ شہر و بار ملک مغربی و شمالی کا۔ ۱۹۔ فائدان شاہ انجمن تان۔ حدیث
 مغربی و شمالی۔ ۲۰۔ بیان گہنوں کا۔ ۲۱۔ بیان عطیہ یعنی جنیک کا۔ جدول و
 سر متعلقہ نجوم۔ ۲۲۔ نقشہ ہندو۔ ۲۳۔ خواص سال کے

اشتمار

مطبع نورا انوار اٹھ شہر گورنمنٹ کی گلی میں حسین یہ تقویم مطبوع ہوا ہے کتب ہند
 ذیل واسطی فروخت کر کے جو موجود ہیں جس کی کوئین سے کوئی کتابت کر کے فائدہ
 اور ہندو اپنی منہ قیمت پیکہ ہند نام منشی فیض اللہ خاں صاحب دس گروہ کالج و ہند مطبع
 مذکور کے ابلاغ فرادین بعد وصول قیمت کتب فی الفور روانہ خدمت ہوگی

ایکٹ نمبر ۱۸۷۴ء	ایضاً
قانون ۱۸۷۴ء	ایضاً
دس وقت الامانت	ایضاً
گمان الہندی	ایضاً
ایکٹ نمبر ۱۸۷۴ء	ایضاً

ایکٹ نمبر ۱۸۷۴ء یعنی مجموعہ قوانین ہند قیمت فی جلد ۱۰۰
 ایکٹ نمبر ۱۸۷۴ء
 قانون ۱۸۷۴ء
 دس وقت الامانت
 گمان الہندی
 ایکٹ نمبر ۱۸۷۴ء
 ایکٹ نمبر ۱۸۷۴ء یعنی مجموعہ قوانین ہند قیمت فی جلد ۱۰۰
 ایکٹ نمبر ۱۸۷۴ء
 قانون ۱۸۷۴ء
 دس وقت الامانت
 گمان الہندی
 ایکٹ نمبر ۱۸۷۴ء
 ایکٹ نمبر ۱۸۷۴ء یعنی مجموعہ قوانین ہند قیمت فی جلد ۱۰۰

شیر

پندرہ حصہ تواریخ مختلف ممالک میں۔ امین پرمیون ہن لہی۔ ڈیوک آف ولنگٹن۔ ہیزلین یونا پارٹ۔ پٹیپسلطان۔ عبدالحمید سلطان۔ محمد علی سلطان۔ محمد علی الدین اکبر شاہ۔ شاہ جہا بادشاہ۔ اور شاہ۔ شاہ عباس شاہ ایران۔ امیر دست محمد خان علی کابل۔ بخت سنگ۔ محمد خیر مراد نپ۔ محمد تواریخ ہندوستان۔ محمد تواریخ بادشاہان بل اسلام۔ محمد تقی بان انگریز۔ محمد علی شاہ۔ محمد تواریخ یونان۔ محمد تواریخ انگلستان۔ محمد تواریخ ادوہ۔ امین کی بیانات تواریخ واکار بادشاہان چین۔ نامی گائی ہو کے ہن اور اوسے کام قابل تعریف کے سرزمین اور ادھون کے تیریز اسے کار ناما گائی بانگین میں لفتحات و تاسویر ملاحظہ کرنے سے جودت بلع و تیزی دانش مندوری۔

چوتھا حصہ جواب مضمون مفیدہ میں۔ جواب مضمون ہن لہی۔ درسد کی تربیت و فاکلی تربیت پر ترجیح ہی۔ اجہی تربیت۔ عالم کفایت ہن لہی۔ رائے حذائی قدرت ناہر سے۔ حبلا لوطی۔ ناچو توقع بازہینے کے نقصان۔ انسان اشرف المخلوقات ہی۔ فوائد استی و معرفت درو گوئے۔ حمد۔ نیکی۔ فوائد خاموشی۔ غصہ۔ حسد۔ کبر۔ سخاوت۔ امید۔ باعظ۔ شائع ہونے علوم مفیدہ کے ہندوستان میں۔ خیرات۔ دنیا۔ عہد ظہور میں شادی کرنے سے کیا کیا فبا حین پیدا ہوتی ہیں۔ اس حصہ میں مضامین مذکورہ بالا حسب نگاہ میں جواب مضمون میں ہن لہی کے کچھ اور ممالک کے لئے ہے۔

السان ہزاروں قباحوں و آفتوں سے محفوظ رہ سکتا ہے

[illegible]

CALL No. { ۵۲۹۳۳ } ACC. NO. ۲۳۵۳۹
AUTHOR مظہر بادشاہی
TITLE تعویذ بالبولینہ

2000 SECTION

THE BOOK MUST BE CHECKED AT THE TIME
OF ISSSE



MAULANA AZAD LIBRARY
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:—

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over - due.